WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
22 اکتوبر 2025
WEDNESDAY
22 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 ورات کوہلی پر ٹیم انڈیا کو سیریز میں برابری پر لانے کا دباؤ!

صفحہ 08 مدویدیف کا الماتے اوپن ٹینس خطاب پر قبضہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 247 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں کے گھنے جنگلات میں غیر ملکی دہشت گردوں کی موجودگی ایک بڑا چیلنج :بھیم سین توتی

سری نگر،۲۱، اکتوبر،جے کے این ایس ،جموں ڈویژن میں روزانہ کی بنیاد پر 100 سے زائد انسداد دہشت گردی آپریشنز پر زور دیتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس کے ایک اعلیٰ افسر نے منگل کو کہا کہ گھنے جنگلات میں غیر ملکی دہشت گردوں کی موجودگی ایک بڑا چیلنج ہے اور انہیں بے اثر کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، بھیم سین توتی پولیس یادگاری دن کے موقع پر ملک/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا پولیس شہداء کو خراج عقیدت

جموں وکشمیر پولیس کا اولین عزم ہمیشہ اپنے فرض کی ادائیگی رہا ہے

جموں وکشمیر پولیس فرض، وفاداری اور قربانی کی علامت ہے: ایل جی سنہا

سرینگر،21 اکتوبر،یو این آئی،لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج زیوان، سرینگر میں پولیس یادگاری دن کے موقع پر جموں وکشمیر پولیس کے شہداء کو پُرخلوص خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے پولیس اہلکاروں کی بے مثال قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس فرض، نظم وضبط، وفاداری اور بے لوث خدمت کی اعلیٰ مثال ہے۔ایل جی سنہا نے کہا کہ ہمارے بہادر پولیس اہلکاروں نے ہمیشہ قومی ترقی اور شہریوں کی زندگیوں کو اپنی جان سے مقدم رکھا ہے۔ انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ انہوں نے ترنگے کو بلند رکھا، چاہے اس کے لیے

اپنی جان ہی کیوں نہ دینی پڑی"۔انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ، قانون کے نفاذ، جرائم کی تفتیش اور قدرتی آفات جیسے ہنگامی حالات میں پولیس کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کا اولین عزم ہمیشہ اپنے فرض کی ادائیگی رہا ہے۔ایل جی نے پولیس اہلکاروں اوران/102

ملک کی پولیس دنیا کی بہترین پولیس میں سے ایک ڈیوٹی کے دوران جاں بحق جوان اور افسران ہمارے سپوت ہیں/ وزیر اعظم

سرینگر،21 اکتوبر،اے پی آئی،پولیس کے رول کو ملک کیلئے اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پولیس کی قربانیوں کو ہم بھلا نہیں سکتے ہیں۔جان ومال کے تحفظ، جرائم کے خاتمے کیلئے پولیس جو کام کررہی ہے وہ ایک مضبوط، مستحکم بھارت کی نشانی ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق پولیس شہیدی دن کے موقعہ پر وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی خدمات انجام دینے کے دوران جاں بحق ہوئے پولیس جوانوں اور افسروں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی جانب سے جو خدمات ملک کے تئیں انجام دی جارہی ہیں انہیں بھلایا نہیں جاسکتا۔امن کو قائم رکھنے، جرائم کے خاتمے، لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے، اندرونی اور بیرونی خطرات سے نمٹنے کے دوران جن پولیس جوانوں اور افسروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا وہ ہمارے سپوت ہیں اوران کی قربانیوں کو ہمیشہ سنہری حروف سے یاد کیا جائیگا/103

پاکستانی سرزمین کا ایک ایک انچ برہموس کے نشانہ پر

آپریشن سندور صرف ایک ٹریلر تھا: راج ناتھ سنگھ

سرینگر،21 اکتوبر،یو این آئی،وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ برہموس میزائل کی پہلی کھیپ کی تیاری، اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارت نے دفاعی خودانحصاری کی جانب ایک بڑا اقدم اٹھایا ہے۔پاکستانی سرزمین کا ایک ایک انچ برہموس کے نشانہ پر، آپریشن سندور صرف ایک ٹریلر تھا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لکھنؤ میں برہموس میزائل کی پہلی کھیپ کی تیاری پر خوشی کا اظہار کیا۔ یہ اتر پردیش دفاعی صنعتی راہداری کا ایک اہم

حصہ ہے۔صرف پانچ ماہ میں، اس جدید ترین سہولت نے میزائل تیار کر لیے، جو بھارت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی دفاعی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ یہ ملک کے لیے ایک فخر کا لمحہ ہے۔آپریشن سندور میں برہموس کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے راج ناتھ نے کہا کہ میزائل، قومی سلامتی کا سب سے بڑا عملی ثبوت بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سرزمین کا ایک ایک انچ اب برہموس کے نشانہ پر ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے برہموس کو صرف ایک میزائل نہیں بلکہ قوم کی بڑھتی ہوئی مقامی صلاحیتوں کی علامت قرار دیا۔ یہ تیز رفتاری، درستگی اور طاقت کا بہترین امتزاج ہے۔ یہ میزائل ہماری مسلح افواج کی ریڑھ کی ہڈی بن چکا ہے۔ اس کی سپرسونک رفتار اور طویل فاصلے تک مار کرنے کی/104

”میں آغا روح اللہ مہدی کو بہت عزت دیتا ہوں، وہ معزز رہنما اور لوگوں کے منتخب نمائندے“

رنائب وزیر اعلیٰ

سرینگر،21 اکتوبر،سی این آئی،نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان آغا روح اللہ سے متعلق بیان کی وضاحت کرتے ہوئے جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ حالیہ تبصروں کی غلط تشریح کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ انہوں کا بیان دراصل بی جے پی کے امیدوار کی طرف تھا آغا روح اللہ کے خلاف نہیں۔سی این آئی/105

آئی جی پی کشمیر کی زیر صدارت سیکیورٹی جائزہ اجلاس، ہم آہنگی اور چوکسی پر زور

وادی میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق

سرینگر،21 اکتوبر،یو این آئی،انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر زون، وی کے بردی (آئی پی ایس) نے آج پولیس کنٹرول روم، کشمیر کے کانفرنس ہال میں ایک اہم سیکیورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں جموں وکشمیر پولیس، مرکزی نیم فوجی دستوں، فوج اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران بشمول آئی جی، ڈی آئی جی اور کشمیر زون کے ضلعی ایس ایس پی شریک ہوئے۔اجلاس میں موجودہ سیکیورٹی

صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور سیکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پیشگی اقدامات پر زور دیا گیا۔آئی جی پی کشمیر نے افسران کو ہدایت دی کہ گشت میں شدت لائی جائے، حساس مقامات پر رات کے وقت چیکنگ کو بڑھایا جائے، اور ممکنہ خطرات کی روک تھام کے لیے حقیقی وقت میں انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ یقینی بنایا جائے۔انہوں نے مسلسل چوکسی اور علاقے پر کنٹرول کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے افسران پر زور دیا کہ بین ادارہ جاتی ہم آہنگی کو برقرار رکھا جائے اور ابھرتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مؤثر حکمت عملی تیار کی جائے۔اجلاس کا اختتام اس اجتماعی عزم کے ساتھ ہوا کہ وادی میں امن وعامہ کو برقرار رکھنے کے لیے چوکسی، ہم آہنگی اور سیکیورٹی اقدامات کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنایا جائے گا۔واضح رہے کہ اسی طرح کی ایک میٹنگ جموں میں آئی جی پی جموں کی صدارت میں منعقد ہوئی، انسپکٹر جنرل آف پولیس، جموں زون، بھیم سین ٹتی نے منگل کے روز کہا کہ جموں میں روزانہ 120 انسداد دہشت گردی آپریشنز انجام دیے جارہے ہیں تاکہ غیر ملکی دہشت گردوں کا صفایا کیا جاسکے، جو ایک بڑا چیلنج بنے ہوئے ہیں/106

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زیون میں یوم شہدائے پولیس کے موقعہ پر

پولیس شہدائ کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سری نگر،انفو،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زیون میں پولیس شہدائ کی یادگار میں ایک پُر وقار تقریب کی قیادت کی جس میں اُنہوں نے پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ تقریب پولیس یوم یادگار کے موقعہ پر منعقد ہوئی۔تقریب کی صدارت لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جو اس موقعہ پر مہمان خصوصی تھے۔وزیر اعلیٰ کے ہمراہ کابینہ وزرا سکینہ ایتو اور جاوید احمد ڈار کے علاوہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر

اسلم وانی بھی تھے۔وزیر اعلیٰ نے شہدائ کی جرأت اور عظیم قربانیوں کے اعتراف میں یادگار پر گل دائرے چڑھائے۔یادگاری تقریب میں متعدد اراکین قانون ساز اسمبلی نے بھی شرکت کی اور شہید ہوئے بہادروں کو خراج/110

PMGSY-IV کے تحت بارہمولہ پارلیمانی حلقے میں 36 سڑک پروجیکٹوں کو منظوری

پروجیکٹوں کی عمل آوری کیلئے 292.33 کروڑ روپے کا اعلان

مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کیا جیل میں مقید ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ انجینئر رشید کو مطلع

سری نگر،۲۱، اکتوبر،جے کے این ایس،تہاڑ جیل میں مقید ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی جماعت عوامی اتحاد پارٹی کے ترجمان اعلیٰ انعام ان نبی نے اس اہم پیش رفت کا خیر مقدم کیا ہے جس میں دیہی ترقیات اور زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جیل میں بند رکن پارلیمان بارہمولہ انجینئر رشید کو خط لکھا ہے اور انہیں مطلع کیا ہے کہ حکومت ہند نے PMGSY-IV کے تحت بارہمولہ پارلیمانی حلقے میں 36 سڑکوں کے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔سرکاری مواصلات کے مطابق/109

جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنا وقت کی اہم ضرورت

جموں وکشمیر بھارت کا تاج، لوگ پُر امن اور جمہور نواز/ ارون شوری

سرینگر،21 اکتوبر،اے پی آئی،جموں وکشمیر کے حالات میں مذید بہتری لانے عسکریت کا قلع قمع کرنے لوگوں کا اعتماد مذید مضبوط مستحکم بنانے کے لئے سٹیک ہولڈروں کے ساتھ بات چیت کو لازمی قرار دیتے ہوئے سینئر صحافی نے کہا کہ وقت کی ضرورت ہے کہ جموں کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جانا چاہئے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق پٹنہ بہار میں وزیر داخلہ امیت شاہ کی جانب سے موزون وقت پر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے اور لداخ کے لوگوں کے مسائل قانون کے دائرے میں رہ کر حل کرنے کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے سینئر صحافی اور بی جے پی کے لیڈر ارون شوری نے جموں وکشمیر کو بھارت کا تاج اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو جمہوریت نواز قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دوبارہ ملنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ نے اپنی پریس کانفرنس کے دوران جموں وکشمیر کے حوالے سے تین نقاط سامنے لائے ان کے پس منظر میں جائے بغیر ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیر داخلہ فلور آف دی ہاوس جموں وکشمیر کے لوگوں کو یہ یقین دلا/108

فاتحہ کدل سرینگر اور قاضی گنڈ میں آگ کی ہولناک وارداتیں رونما

سات رہائشی مکان جل کر خاکستر،

سرینگر،21 اکتوبر،سی این آئی،شہر خاص کے فاتحہ کدل علاقے میں دوران شب آگ کی ایک ہولناک واردات میں چھ رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گئے جبکہ قاضی گنڈ میں ایک اور واقعہ میں ایک رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوگیا۔آگ لگنے سے ان مکانات میں موجود تمام ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔آگ لگنے کے باعث نصف درجن کنبے سردیوں کے ایام میں کھلے/107

وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی والی سرکار ”دہشت گردی“ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر کاربند

جموں کشمیر سمیت ملک کے تین ’ہاٹ سپاٹ‘ پرامن ہورہے ہیں

”حکومت عوام کی حفاظت کیلئے فکرمند/ امیت شاہ

سرینگر،21 اکتوبر،سی این آئی،ملک نے جموں وکشمیر، شمال مشرقی اور نکسل سے متاثرہ علاقوں میں امن قائم کیا ہے تاہم دہشت گردی، دراندازی اور مذہبی کشیدگی پیدا کرنے کی سازش کے خلاف جنگ جاری رہے گی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ملک یقینی طور پر سال 2047 تک ایک مکمل ترقی یافتہ ملک بن جائے گا۔سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں پولیس یادگاری دن کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے

کہا کہ پولیس شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ملک یقینی طور پر 2047 تک ایک مکمل ترقی یافتہ ملک بن جائے گا۔انہوں نے کہا ”گزشتہ 11 سالوں میں، جموں وکشمیر، شمال مشرقی خطہ اور ایل ڈبلیو ای سے متاثرہ علاقوں میں نسبتاً امن قائم ہوا ہے۔تاہم ہماری لڑائی ختم نہیں ہوئی۔ہم منشیات، سائبر کرائم، مذہبی کشیدگی پیدا کرنے کی سازش، دراندازی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے جو ہمارے لیے مسلسل چیلنجز بنے ہوئے ہیں۔انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ملک کے ”تین ہاٹ سپاٹ ایل ڈبلیو ای (بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ ریاستیں)، شمال مشرقی اور جموں وکشمیر پرامن ہو رہے ہیں“۔انہوں نے کہا ”وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی کو برقرار رکھتے/111

نجی اسکولوں، کوچنگ سینٹروں کی من مانیاں وادی میں ایک دفعہ پھر انتہاء پر

طلاب اور والدین پریشان، قوائد وضوابط پر عمل کرنا انتہائی لازمی ورنہ کارروائی ہوگی/ سکینہ یتو

سرینگر،21 اکتوبر،اے پی آئی،نجی اسکولوں کوچنگ سینٹروں کی من مانیاں پھر سے عروج پر قوائد وضوابط اور فیس فیکسیشن کمیٹی کی جانب سے جو لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے۔اس کے پاؤں تلے روندھا جارہا ہے جس پر نجی اسکولوں اور کوچنگ سینٹروں میں درس وتدریس حاصل کرنے والے طلبہ اوران کے والدین پریشانیوں کا سامنا کررہے ہیں۔وزیر تعلیم نے نجی اسکولوں اور کوچنگ سینٹروں کو متنبہ کیا کہ وہ قوائد وضوابط پر عمل کرے تاکہ ان کے خلاف کارروائیاں عمل میں نہ لائی جاسکے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں کوچنگ سینٹروں اور نجی اسکولوں کی من مانیاں کوئی نئی بات نہیں۔ماضی میں بھی یہ قوائد ضوابط کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوا کرتے تھے اور اب بھی ہورہے ہیں۔سرکار کی جانب سے ان کے خلاف کارروائیاں عمل میں لانے کے بارے میں کبھی بھی ٹھوس بنیادوں پر اقدامات نہیں اٹھائے گئے اور یہی وجہ ہے کہ ان کی من مانیاں ہر وقت جاری رہتی جس کے نتیجے میں طلاب اوران کے والدین ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہورہے ہیں۔نجی اسکولوں کی جانب سے تین ماہ کا فیس ایڈوانس میں وصول کیا جارہا ہے جو قوائد وضوابط کے خلاف ہے اور والدین کا کہنا ہے کہ ابھی سالانہ امتحان شروع ہورہے ہیں پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے مارچ تک فیس ادا کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے اور یہی حال کوچنگ سینٹروں کا بھی ہے وہ بھی طلاب اور والدین کو ایڈوانس میں رقومات جمع کرنے پر مجبور کررہے ہیں جسکے نتیجے میں طلاب درس وتدریس سے آراستہ ہونے کے بجائے ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہورہے ہیں اوران کا مستقبل مخدوش ہوتا جارہا ہے۔معلوم نہیں وادی کشمیر میں قانون کی خلاف ورزی کیوں ہورہی ہے۔کیا انتظامیہ اتنی کمزور پڑی ہے کہ نجی اسکول اور کوچنگ سینٹر ڈکٹیشن دے رہے ہیں طلاب اوران کے والدین کو اس پر عمل کرنا لازمی ہے حالانکہ

ان کی من مانیاں سرِعام قوائد وضوابط کی خلاف ورزی ہوا کرتی ہے۔شمالی کشمیر بارہمولہ کا دورہ کرتے وقت جب وزیر تعلیم سکینہ یتو سے یہ سوال کیا گیا تو انہوں نے کوچنگ سینٹروں کی انتظامیہ کو متنبہ کرتے ہوئے کہا پرائیویٹ اسکولوں کے لئے فیس فیکسیشن کمیٹی فیس مقرر کرتی ہے اور کوچنگ سینٹروں کے لئے گائڈ لائن مقرر کی گئی ہے انہیں چاہئے قوائد وضوابط پر عمل کرے اور اگر یہ شکایتیں جاری رہی تو اب کی بار صبر لبریز بھی ہوسکتا ہے اوران کے خلاف کارروائی بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے مارچ تک فیس ادا کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے اور یہی حال کوچنگ سینٹروں کا بھی ہے وہ بھی طلاب اور والدین کو ایڈوانس میں/112

The Urdu Daily
WATTAN

سرینگر
وطن

وہ تھے ہی ایسے۔ سمندر کو کوزے میں بند کر دینے والے۔ کیسی خوب صورت اور دل کش بات کی تھی انہوں نے۔ اور کوئی ایک بات، بس سنتے جائیں اور ان میں سے چند ایک پر عمل کی توفیق مل جائے تو کیا کہنے واہ۔ میرا رب ان سے راضی تھا۔ اسی لئے تو وہ ایسی باتیں کرتے تھے۔ یہ خوش نصیبی ہے، توفیق ہے، عطا ہے۔ بس جسے چاہے نواز دے۔ ہاں یہ تعلق ہے۔ ہاں یہ ہے خوشی۔ ہاں یہ ہے رب کا اپنے بندے اور بندے کا اپنے خالق سے رشتہ۔ تصویر اور مصور، مخلوق اور خالق۔ جدھر دیکھتا ہوں میں، ادھر تو ہی تو ہے۔ ایک دن کہا کم ظرف انسان دوسروں کو خوش دیکھ کر ہی غم زدہ ہو جاتا ہے۔ وہ یہ برداشت ہی نہیں کر سکتا کہ لوگ خوش رہیں۔ وہ ان کی خوشیوں کو برباد کرنے پر تل جاتا ہے۔ اس کی خوشی یہ ہے کہ لوگ خوشی سے محروم ہو جائیں۔ وہ اپنے لئے جنت کو وقف سمجھتا ہے اور دوسروں کو دوزخ سے ڈراتا ہے۔

ایک بخیل انسان خوش رہ سکتا ہے، نہ خوش کر سکتا ہے۔ سخی سدا بہار رہتا ہے۔ سخی ضروری نہیں کہ امیر ہی ہو۔ ایک غریب آدمی بھی سخی ہو سکتا ہے، اگر وہ دوسروں کے مال کی تمنا چھوڑ دے۔ جن لوگوں کا ایمان ہے کہ اللہ کا رحم اس کے غضب سے وسیع ہے، وہ کبھی مغموم نہیں ہوتے۔ وہ جانتے ہیں کہ غربت کدے میں پلنے والا غم اس کے فضل سے ایک دن چراغ مسرت بن کر دلوں کے اندھیرے دور کر سکتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ پیغمبر بھی تکالیف سے گزارے گئے لیکن پیغمبر کا غم امت کی فلاح کیلئے۔ غم سزا ہی نہیں غم انعام بھی ہے۔ یوسف کنویں میں گرائے گئے، ان پر الزام لگا انہیں قید خانے سے گزرنا پڑا لیکن ان کے تقرب اور حسن میں کمی نہیں آئی۔ ان کا بیان احسن القصص ہے۔ دراصل قریب کر دینے والا غم دور کر دینے والی خوشیوں سے بدرجہا بہتر ہے۔ منزل نصیب ہو جائے تو سفر کی صعوبتیں کامیابی کا حصہ کہلائیں گی اور اگر انجام محرومی منزل ہے تو راستے کے جشن ناعاقبت اندیشی کے سوا کیا ہو سکتے ہیں۔ زندگی کا انجام اگر موت ہی ہے تو غم کیا اور خوشی کیا؟ کچھ لوگ غصے کو غم سمجھتے ہیں، وہ زندگی بھر ناراض رہتے ہیں۔ کبھی دوسروں پر کبھی اپنے آپ پر، انہیں ماضی کا غم ہوتا ہے۔ حال کا غم ہوتا ہے اور مستقبل کی تاریکیوں کا غم، ایسے غم آشنا لوگ دراصل کم آشنا ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ گزرے ہوئے زمانے کا غم دل میں رکھنے والا کبھی آنے والی خوشی کا استقبال کرنے کیلئے تیار نہیں ہو سکتا۔ ان کا غم امر بیل کی طرح ان کی زندگی کو ویران کر دیتا ہے۔ یہ غم، غم نہیں یہ غصہ ہے۔ یہ نفرت ہے۔ غم تو دعوت مژگاں ساتھ لاتا ہے اور چشم نم آلود ہی چشم بینا بنائی جاتی ہے۔ غم کمزور فطرتوں کا راکب ہے اور طاقتور انسان کا مرکب۔ خوشی کا تعاقب کرنے والا خوشی نہیں پا سکتا۔ یہ عطا ہے مالک کی، جو اس کی یاد اور اس کی مقرر کی ہوئی تقدیر پر راضی رہنے سے ملتی ہے۔ نہ حاصل نہ محرومی، نہ غم، نہ خوشی نہ آرزو نہ شکست، آرزو یہ بڑی خوش نصیبی ہے۔ اپنے نصیب پر خوش رہنا چاہئے۔ اپنی کوششوں پر راضی رہنا چاہیے اور کوششوں کے انجام پر بھی راضی رہنا چاہئے۔ دوسرے انسانوں کے نصیب سے مقابلہ نہیں کرنا چاہئے۔ جو ذرہ جس جگہ وہیں آفتاب ہے"۔

ہے ناں کوزے میں دریا کو بند کرنا۔ اس کے بعد رہ ہی کیا جاتا ہے بات کرنے کو۔ مگر ہم انسان ہیں، کلام کئے بغیر کیسے رہ سکتے ہیں اور کرنا بھی چاہئے۔ دیکھئے آپ ماہ رمضان المبارک میں بھوک پیاس برداشت کر رہے ہیں، آپ کی اپنی راتیں رب کا کلام سننے اور پڑھنے میں گزر رہی ہیں۔ کس لئے؟ اس لئے ناں کہ ہم سب کا رب ہم سے راضی ہو جائے۔ ہم سب نے اپنی حیثیت کے مطابق خلق خدا کی خبر گیری کی، دادرسی کی۔ سب کچھ دیا بھی رب کا ہے اور ہم نے پھر اسے لوٹایا بھی۔ جب سب کچھ اس کا ہے تو پھر ہم نے کیا کمال کیا۔ لیکن میرا رب کتنا بلند و بالا عظمت و شان والا ہے کہ آپ نے مخلوق کی خدمت کی اور وہ آپ کا نگہبان بن گیا۔ اور جس کا وہ نگہبان بن جائے پھر اسے کسی اور کی ضرورت نہیں رہتی، قطعاً نہیں رہتی۔

نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ روزے دار کو اپنے اعمال، قول و فعل کی عام دنوں سے زیادہ احتیاط کرنی چاہیے۔ جیسے چغلی، غیبت، جھوٹ، لڑائی جھگڑے، کسی

دو دناں دی زندگی

کو بُرا بھلا کہنے سے اجتناب برتنا چاہیے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی روزے کی حالت میں تم سے لڑائی کرے، تو بس اتنا کہہ دو کہ "میں روزے سے ہوں۔" ایک اور جگہ فرمایا کہ "اللہ کو تمہارے بھوکا پیاسا رہنے کی ضرورت نہیں۔" احادیث کی رو سے پتا چلتا ہے کہ چاہے کوئی کتنا ہی بُرا برتاؤ کیوں نہ کرے، مگر روزے دار کو اپنے غصے پر ضبط رکھنا چاہیے۔ درحقیقت روزہ تو باطنی بیماریوں جیسے

غیبت، بداخلاقی، بدکلامی وغیرہ کا خاتمہ کرتا اور نفس کو پاک کرتا ہے۔ نبی محترم ﷺ کی ایک حدیث ہے کہ "بہت سے لوگ ہیں، جن کو روزے سے محض بھوک و پیاس ملتی ہے۔" یعنی انہیں روزے کی اصل روح، صبر و برداشت، تحمل، سکون اور اللہ کا قرب حاصل نہیں ہوتا۔

صدق دل سے بتائیے کہ ہمارے کسی عمل یا زندگی کے کسی شعبے سے بھی یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم میں سے کتنے لوگ ماہِ رمضان کے احترام میں بُرے کاموں، بدزبانی، غصے، چیخ پکار اور گالم گلوچ وغیرہ سے اجتناب کرتے ہیں؟ فقط ایک لمحے کیلئے سوچیے کہ روزہ ہمیں کیا سبق دیتا ہے؟ وہ تو ہم پر اللہ کا احسان ہے، جو ہمیں رمضان کے ذریعے ضبط، صبر و برداشت، تحمل، درگزر، خوش اخلاقی، صلہ رحمی اور نیکی کی ترغیب دی گئی۔ یہ ماہِ مبارک صرف بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں، بلکہ اس کا مقصد انسانی کردار کا سنوار و نکھار ہے۔ تاہم، روزے کی حالت میں اگر صبر و برداشت کا سبق نہیں سیکھا، جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، ظلم کرنا، دوسروں کا حق مارنا نہیں چھوڑا، تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ ہم کھانا پینا چھوڑ کر بھوکے پیاسے رہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے ہاں ایسے "فاقوں" کی کوئی اہمیت یا قدر نہیں۔ اچھا چلیں، صرف کل کے روزے کا محاسبہ کر کے بتائیں کہ کیا آپ کا ضمیر مطمئن ہے؟ آپ نے واقعی روزے کا حق ادا کر دیا؟ اپنے والدین، بیوی، بچوں، ماتحتوں، ساتھیوں، رشتے

داروں، پڑوسیوں کے ساتھ نرمی سے پیش آئے؟ اپنے ماتحت کی معمولی غلطی پر چراغ پا تو نہیں ہوئے، پکوڑوں میں نمک کی کمی زیادتی پر بیوی کو کھری کھری تو نہیں سنا ئیں؟ ایک ذرا سی چپقلش پر خاوند پر لعن طعن تو نہیں کی، صفائی میں کوتاہی پر کام والی کو تنخواہ کاٹنے کی دھمکی تو نہیں دی؟ صدقہ خیرات کے نام پر پھٹے پرانے، بوسیدہ کپڑے، جوتیاں تو نہیں نکالے؟ گرمی، بھوک پیاس

کا غصہ ٹریفک میں گالم گلوچ کے ذریعے تو نہیں نکالا؟ "میرا روزہ نہ ہوتا تو میرا روزہ نہ ہوتا تو" کی گردان تو نہیں کرتے رہے؟ اگر ان تمام سوالوں کا جواب "ہاں" ہے، تو یقین جانیے آپ روزہ نہیں، فاقہ کر رہے ہیں۔ اُس ذاتِ باری تعالیٰ کی عبادت، حمد و ثناء ؒ، تعظیم و تکریم کیلئے تو فرشتے ہی کافی ہیں، لیکن یہ اُس کا ہم گناہ گاروں پر احسان ہے کہ ہمیں اپنے گناہوں میں لتھڑے دل بدلنے کا موقع عطا کیا۔ ارے! ہماری کیا اوقات کہ کسی کی مدد کر سکیں، یہ تو اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ وہ صدقہ، خیرات و زکوٰۃ کے ذریعے ہمارے مال کو پاک کرتا ہے۔ ہمارے دنیا کی چکا چوند اور بے حسی سے متاثرہ سخت دل روزے کی وجہ سے نرم پڑنے لگتے ہیں کہ اس طرح ہمیں اُن لوگوں کی تکلیف کا احساس ہوتا ہے، جنہیں عام دنوں میں تو کیا، تہواروں پر بھی دو وقت کی روٹی نصیب نہیں ہوتی۔

رمضان کہنے کو تو مہمان ہے، مگر یہ ماہِ رحمت درحقیقت ہمیں یہ احساس دلانے آتا ہے کہ پورا سال اللہ تبارک و تعالیٰ ہم پر جو اپنی بے شمار نعمتوں کی بے حساب بارشیں کرتا رہتا ہے، ہمیں ان کی صحیح قدر نہیں ہوتی اور محض ایک مہینہ صرف دن کے اوقات میں ان نعمتوں سے دوری ہمیں ان کی اہمیت بتا دیتی ہے، کیونکہ یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ ہر اس چیز کی قدر کرتا ہے، جو اس کی پہنچ سے دور ہو۔ پھر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ کچھ افراد، بالخصوص نوجوان رمضان کا پورا مہینہ تو باقاعدگی سے نمازوں اور دیگر عبادات کا اہتمام

کرتے ہیں، مگر عید کا چاند نظر آتے ہی ایسے غافل ہوتے ہیں، جیسے شیطان ان ہی کا انتظار میں تھا۔ یاد رکھیے! رمضان رحمتیں، برکتیں، گناہوں کو بخشوانے، اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا تو مہینہ ہے ہی، لیکن یہ "ماہِ تربیت" بھی ہے، یعنی اس ماہ جتنے نیک اعمال اور عبادات کی جاتی ہیں، اگر وہ سال کے گیارہ مہینے ہمارے معمولات میں شامل نہیں ہوتیں، تو یہ افسوس کا مقام

ہے۔ اگر رمضان المبارک میں اپنائے گئے اچھے اعمال کا اثر ہماری روزمرہ زندگیوں پر نہیں پڑ رہا، تو یہ لمحہ فکریہ ہے۔ ہمیں رمضان کریم کی اصل روح کو پہچاننا ہوگا۔ اپنا محاسبہ کرنا ہوگا کہ اس جیسا پاکیزہ مہینہ بھی اگر ہماری زندگیوں میں مستقل تبدیلی نہیں لا پا رہا تو کمی کیا اور کہاں ہے۔ رمضان تو اپنی بہاریں ویسے ہی لیے ہوئے آتا ہے، مسئلہ تو ہم میں، ہماری سمجھ اور ہمارے کردار میں ہے۔ انسان چونکہ مادی اور جسمانی پہلو کے علاوہ معنوی اور روحانی پہلو کا بھی حامل ہے تو ان پہلوؤں کے کمال تک پہنچنے کیلئے خاص طریقہ کار ہیں، معنوی پہلو کی پرورش اور طاقت کا ایک طریقہ تقویٰ اور پرہیزگاری ہے، یعنی اگر انسان اپنے آپ کو معنوی پہلو کے لحاظ سے ترقی دینا چاہے اور مطلوبہ طہارت و کمال تک پہنچنا چاہے، تو اسے اپنی نفسانی خواہشات پر غالب ہونا پڑے گا اور کمال کے راستے میں موجودہ رکاوٹوں کو یکے بعد دیگرے ہٹانا ہوگا اور جسمانی لذتوں اور شہوتوں میں مصروفیت سے بچنا پڑے گا۔

تقویٰ ہر اس آدمی کی زندگی کا لازمہ ہے جو عقل کے حکم کے تحت زندگی بسر کرتا ہوا سعادتمندانہ حیات تک پہنچنا چاہتا ہے۔ دینی اور الٰہی تقویٰ یہ ہے کہ انسان ان اصول پر عمل پیرا ہو جن کو دین نے زندگی کیلئے مقرر کیا ہے اور گناہ سے اپنے آپ کو بچائے۔ انسان کو اپنی روح میں ایسی کیفیت اور طاقت پیدا کرنی پڑے گی جو اسے گناہ سے سامنا ہوتے ہوئے، گناہ سے محفوظ کر لے یہاں تک کہ تقویٰ

کی طاقت کے ذریعے اپنے نفس اور نفسانی خواہشات پر غلبہ پا لے اور اپنے دامن کو اللہ کی معصیت اور گناہ کرنے سے آلودہ نہ کرے قرآن مجید کی نظر میں ہر عبادت کی قبولیت کی شرط تقویٰ اور پرہیزگاری ہے، جہاں ارشاد الٰہی ہے: اللہ صرف صاحبان تقویٰ کے اعمال کو قبول کرتا ہے۔

تقویٰ کیلئے موثر اور مفید ایک عمل، روزہ ہے، جس کی مشق کرتے کرتے انسان اس بات کو سیکھ لیتا ہے اور سمجھ جاتا ہے کہ اپنی لگام کو ہوا و ہوس کے ہاتھوں میں نہ تھما دے اور یہ بالکل عین تقویٰ ہے۔ روزہ کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے، قرآن کریم میں پروردگار کا ارشاد ہے: صاحبان ایمان تمہارے اوپر روزے اسی طرح لکھ دیئے گئے ہیں جس طرح تمہارے پہلے والوں پر لکھے گئے تھے شاید تم اسی طرح متقی بن جاؤ"۔

چونکہ روزہ کا مقصد تقویٰ حاصل کرنا ہے تو انسان روزہ رکھنے سے کچھ چیزوں سے پرہیز کرنے اور بعض لذتوں سے محروم رہنے کی مشق کرتے ہوئے حرام سے پرہیز کرنے اور اللہ کے احکام کو بجالانے پر تیار ہو جاتا ہے۔ جب انسان کا گناہ سے سامنا ہوتا ہے تو وہاں تقویٰ اختیار کرنا چاہیے اور تقویٰ اختیار کرنا پختہ ارادہ کے بغیر ممکن نہیں، روزہ کا ہدف چونکہ تقویٰ کا حصول ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ روزہ ایسی چیز ہے جو انسان کو گناہ سے بچاتی ہے۔ رسول اللہ فرماتے ہیں: روزہ (جہنم کی) آگ کے سامنے ڈھال ہے۔

تقویٰ اور روزے کا آپس میں اتنا گہرا تعلق ہے کہ تقویٰ کے معنی اپنے آپ کو بچانا اور روکنا ہے، اور روزہ کا مطلب بھی امساک اور ایک طرح کا اپنے آپ کو بچانا ہے۔ ان کا آپس میں فرق یہ ہے کہ تقویٰ، ہر اس چیز سے نفس کو بچانا ہے جو انسان کے نفس اور تقوا کو نقصان پہنچاتی ہے، لیکن روزہ خاص مقرر کردہ چیزوں سے پرہیز ہے جو روزہ کے باطل ہونے کا باعث ہیں اور روزہ دار کو تقویٰ تک پہنچنے میں رکاوٹ ہیں۔ اس تعریف کے مطابق تقویٰ اور اس کے مصادیق کی حد، روزہ کی حد سے زیادہ وسیع ہے۔ لہٰذا ان چیزوں سے بچنا جو روزہ کو باطل کرتی ہیں، تقویٰ تک پہنچنے کا سبب ہے۔ اس بات کے پیش نظر کہ روزہ کے ذریعے انسان کو تقویٰ حاصل کرنا ہے تو اگر روزہ کی حالت میں ایک طرف سے انسان کو کھانے پینے اور دیگر کچھ کاموں سے منع کیا گیا ہے تو دوسری طرف سے ایسے اعمال بجا لانے کا حکم بھی دیا گیا ہے جو ایمان و عمل کی مضبوطی کا باعث ہیں، جیسے واجب و مستحب نمازیں پڑھنا، قرآن کریم کی تلاوت، صلوات، استغفار، دعا و مناجات، غریبوں کی مدد، صلہ رحمی، اخلاق کو اچھا کرنا اور کئی دیگر اعمال۔

ہم انسان ہیں۔ خطا کار ہیں۔ ہم لاکھ چاہیں کہ دل آزاری نہ کریں۔ کسی کی عزت نفس پامال نہ کریں۔ کسی کو دکھ نہ دیں۔ لیکن ہو جاتی ہے غلطی۔ لیکن انسان وہ ہے جو اپنی غلطی مانے اور جس کی حق تلفی ہوئی ہے اس سے معذرت کرے۔ وہ انسان جو تائب ہو جائے وہی منزل پر پہنچتا ہے۔ رمضان المبارک کے پرمسرت موقع پر ہم سب کو چاہئے کہ رنجشیں ختم کر دیں۔ ہو جاتا ہے، انسان ہے، سو معاف کر دیں انہیں گلے سے لگائیں۔ جو روٹھ گئے ہیں، انہیں منائیں اس دکھ بھری زندگی میں دن ہی کتنے ہیں کہ ہم اسے جہنم بنا دیں۔ میرا ایک بہت پاگل سا دوست ہے بہت باکمال لیکن بالکل ان پڑھ۔ میرا رب اسے سلامت رکھے۔ ہر وقت ایک ہی بات کرتا ہے "دو دناں دی زندگی تے فیر ہنیری رات" ایک دن ہم نے پوچھا رب سے معافی کیسے مانگیں تو کہا بہت آسان ہے۔ اس کے بندوں کو معاف کرو اور پھر رب سے کہو، میں تو تیرا بندہ ہو کر تیری مخلوق کو معاف کرتا ہوں، تو تو ہم سب کا رب ہے، ہمیں معاف کر دے۔ سو معاف کر دیئے جاؤ گے جو کسی بندے بشر کو معاف نہ کرے۔ خود کیسے معاف کر دیا جائے گا۔

آپ سب بہت خوش رہیں۔ میرا رب آپ کی زندگی سکون و آرام سے بھر دے۔ آپ سدا مسکرائیں، آپ کی زندگی میں کوئی غم نہ آئے۔ بہار آپ کا مقدر بن جائے۔ ہر شب شب برآت بن جائے۔

میں شیشہ گر نہیں، آئینہ سازی تو نہیں آتی
جو دل ٹوٹے تو ہمدردی سے اس کو جوڑ دیتا ہوں

عرفان یا سکون

جس ذات نے انسانی آنکھ کو دیکھنے والا بنایا، اسی نے انسان کے دیکھنے کیلئے ایک خوبصورت کائنات بنائی۔ رنگا رنگ جلوے پیدا فرمائے اور ان جلووں میں اپنی جلوہ گری کے کرشمے دکھائے۔ فنکار، فن کے جلووں میں خود جلوہ گر ہے۔ آنکھ نہ ہوتی تو کسی رنگ اور کسی روشنی کی کوئی ضرورت و افادیت نہ تھی۔ مشاہدہ، جہاں مشہود کی جلوہ گری کا کمال ہے، وہاں یہ شاہد کے اندازِ نظر کا حسن بے مثال بھی ہے۔ قدرت نے جس ذوق تخلیق کا اظہار بے رنگ زمین میں رنگ دار گل کاری کر کے کیا ہے، اس کی داد بس چشم بینا ہی دے سکتی ہے۔ بس آنکھ والا ہی ترے جوبن کا تماشا دیکھ سکتا ہے۔ دیدہ کور پھر دیدہ کور ہی ہے۔

آنکھوں میں جلوے اور جلووں میں آنکھیں... خوشبو میں رنگ اور رنگ میں خوشبو ہر چیز ہر دوسری شے کے خیال میں محو، محو کرنے والا اور محو ہونے والا... سب ایک ہی محویت کا حصہ ہیں میں وصول بھی کرتا ہوں اور میں ہی ارسال بھی کرتا ہوں... چہرے بھی میرے ہیں اور آنکھیں بھی میری ہیں میرے ہی خیال کی زد میں ہیں سب فاصلے... سب دوریاں پاس ہی رہتی ہیں بس اک نگاہ کی بات ہے... اتفاقاً ہی اٹھ گئی تو وقت بدل جائے گا انقلاب بپا ہو جائے گا جو نہیں ہے ہو جائے گا اور جو ہے وہ نہیں رہے گا... حاضر غیب ہو جائے گا اور غیب حاضر ناممکنات کو ممکنات بنانے والی آنکھ کسی وقت اٹھ سکتی ہے اور پھر حجابات اٹھ جائیں گے... سکوت سے کلام کا پہلو نکل آئے گا۔ صدیاں سمٹنا شروع ہو جائیں گی اور لمحے پھیلنے شروع ہو جائیں گے... بطون سے ظہور کا سفر بس اک نگاہ کا سفر ہے... ظلمات سے نور کا سفر ایک نگاہ کا سفر ہے بیگانے

کو اپنا بنانے کیلئے ایک نظر کافی پہچان لینے کے ارادے سے آنے والا جاں نثار بن جاتا ہے یہی اعجاز نگاہ ہے اپنا مقدر بس وہی نگاہ ہے ورنہ دامن عمل تو خالی ہے۔

اور ہمارے بابے اقبال نے بھی کمال کیا ہے، کبھی فرصت ہو تو دیکھئے۔ واہ واہ، کیا بات ہے ان کی تو!

آو کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے تجھے
راہ تو، رہرو بھی تو، رہبر بھی تو، منزل بھی تو
اور اسے بھی تو دیکھ لیجئے ذرا، حکیم تھا ناں وہ، تو مرض بھی بتا دے گیا ہے۔

ترے سینے میں دم ہے دل نہیں ہے
ترا دم گرمیٔ محفل نہیں ہے
گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے!

یہ میں کیا لکھ بیٹھا آج۔ چلئے آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں!

ٹوکیو (جاپان) کے نواح میں ایک چھوٹا سا قصبہ ہے، اس کے اسٹیشن کے سامنے چوک میں ایک کتا تھا، اس کا معمول تھا کہ وہ اپنے مالک کو ہر صبح ٹوکیو جانے والی ٹرین پر سوار کراتا تھا اور ہر شام مقررہ وقت پر اسے لینے کیلئے وہاں موجود ہوتا تھا۔ ایک دن اس کا مالک ٹوکیو میں حادثے کا شکار ہو کر چل بسا اور اس شام مقررہ ٹرین سے وہ گھر نہ لوٹ سکا۔ وفادار کتا اس شام بھی اسٹیشن پر آیا اور پھر جو اس کے انتظار میں بیٹھا تو مرتے دم تک اس نے وہ جگہ نہیں چھوڑی۔ قصبے کے لوگ کتے سے واقف تھے، اس کے مالک کی موت سے آگاہ تھے، ان کی تمام کوششوں کے باوجود کتا اپنی جگہ سے نہ ہلا، یہاں تک

کہ وہیں مر گیا۔ لوگوں نے اس کی یاد میں اس کا مجسمہ چوک میں نصب کر دیا۔ غور کیجئے تو یہاں اہمیت مجسمے کی نہیں اُس مقصد کی ہے جس کی خاطر کتے نے جان دی، اہمیت اس کے جذبہ وفاداری کی ہے، اس کی محبت کا محور صرف اس کا مالک تھا، اس کی زندگی صرف اسی کیلئے تھی، وہ مر گیا تو کتے نے بھی زندہ رہنا گوارا نہ کیا۔

بابا جی کہہ رہے تھے کہ میرا اپنا گھوڑا تھا موتی۔ میں نے شہ سواری موتی کی کمر پر بیٹھ کر سیکھی۔ کیا مجال کہ موتی پر کوئی دوسرا سوار ہو جائے۔ پاکستان بنا، موتی کو میں نے اپنے محلے کے ایک شخص کیلاش کے حوالے کر دیا اور پاکستان آ گیا۔ معلوم ہوا کہ موتی اس قدر رویا کہ نابینا ہو گیا اور جان دے دی۔ موتی کی یاد کیلئے اس کی تصویر میرے پاس ہے مگر موتی نے مجھے جو درس محبت دیا اور اذیت فراق کا جو مفہوم سمجھایا وہ ناقابل فراموش ہے!!

شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں کہ کل صبح ایک پرندہ بڑے درد و سوز سے بول رہا تھا، اس کی آواز سن کر میرے ہوش جاتے رہے۔ صبر، برداشت اور ہوش کا دامن میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا، میری یہ حالت دیکھ کر میرے دوست نے کہا: میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک پرندے کی آواز سن کر تم اپنی سدھ بدھ کیوں کھو بیٹھے۔ میں نے کہا "مجھے یہ تو بتا کہ یہ کہاں کی آدمیت ہے کہ پرندہ تو مسلسل اللہ کی حمد کرے اور میں انسان ہو کر خاموش رہوں"۔ شیخ سعدی بصارت و بصیرت کی عظمتوں پر فائز تھے۔ انسانیت ان کا کردار تھا اور زندگی کا کوئی لمحہ انہوں نے بے فکری سے نہیں گزارا۔ انہوں نے اس راز کو پا لیا تھا کہ ہر ذی روح کی حیات مستعار کا ہر لمحہ اپنے اندر معنویت رکھتا ہے۔

ایک پرندہ چہچہایا تو سعدی نے اس کی چہچہاہٹ کو مقصدیت و معنویت دے دی۔ ہم درختوں پر روز و شب پرندوں کو ایسا کرتے دیکھتے ہیں یا گزر جاتے ہیں یا غلیل سے شکار کر لیتے ہیں، اب تو غلیل کا استعمال بھی بدل گیا ہے۔ یہ انداز فکر کا فرق ہے۔ ایک فکر وہ ہے کہ ایک کتے کی وفاداری کو جاپان کے دیہاتیوں نے دوام دے دیا اور ہم ہیں کہ انسان کی وفاداریوں کا مضحکہ اڑاتے ہیں۔

مجھے وہ رات یاد ہے جب میرے ملک میں ستمگر سیلاب نے قیامت خیز تباہی مچا دی، اس قیامت صغریٰ پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔ کل جو اپنے مال سے زکوٰۃ کا اہتمام کرتے تھے آج وہ صاحب نصاب نہیں

رہے۔ ایک ہی رات نے شاہ سے گدا بنا دیا۔ سیلاب کی تباہ کاریوں کی خبریں دل پر بڑی گراں گزر رہی تھیں اور پھر محبت کرنے والوں سے کوئی رابطہ بھی نہیں ہو رہا تھا کہ اچانک باباجی کا فون آ گیا۔ میرے سرد لہجے سے میری پریشانی بھانپ گئے اور میرے مغموم ہونے پر وہ بھی اپنے حزن و ملال پر قابو نہ پا سکے اور انتہائی دل گرفتہ ہو کر ایک کہانی سنا دی جس نے مجھے تڑپا کر رکھ دیا:

ایک بزرگ جو تلاشِ عرفان میں جنگل جنگل مارے مارے پھر رہے تھے۔ ایک دن گاؤں کے باہر بچے ایک گڑھے کے گرد کھڑے تالیاں بجا رہے تھے۔ اس گڑھے میں کتیا نے بچے دیئے تھے۔ وہ بے حد کمزور تھی، گڑھے سے باہر آنے کی کوشش کرتی ہے تو کمزوری

کے باعث واپس لڑھک جاتی۔ بچے اس منظر کا لطف لے رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں۔ بزرگ یہ دیکھ کر گاؤں کے نان بائی کے پاس آئے، روٹی خریدی، دودھ فروش سے مٹی کے پیالے میں دودھ لیا، دودھ میں روٹی بھگو کر گڑھے میں اترے اور برتن کو کتیا کے آگے رکھ دیا۔ وہ جانے کب سے بھوکی تھی، جلدی جلدی پیٹ بھرا اور منہ اٹھا کر آسمان کی جانب دیکھنے لگی۔ بزرگ فرماتے ہیں: مجھے ٹھیک اسی وقت وہ چیز مل گئی جس کا میں برسوں سے متلاشی تھا اور جنگل جنگل مارا مارا پھر رہا تھا۔ یہ حصول عرفانِ ذات کا آزمودہ طریقہ

ہے۔ لفظ "عرفان" شاید آپ کو نہیں بھایا۔ اس کی جگہ لفظ "سکون" استعمال کر لیتے ہیں۔ آج کے ہر انسان کو اس کی تلاش ہے، میرے خیال میں آج کل کے تمام امراض کی اصل "عدل سکون" ہی ہے۔

سکون کے متلاشیوں کو چاہئے کہ "طالب علم" بن جائیں۔ دولت، حسن، اقتدار اور حیثیت ہی کو نعمت عظمیٰ نہ سمجھ بیٹھیں۔ قدرت نے ایسی بے شمار اشیاء ؒ تخلیق کی ہیں جن کو دیکھ کر اور جن کو سمجھ کر ہم حقیقت اور غیر حقیقت میں تمیز کر سکتے ہیں۔ بے شمار کام ایسے ہیں جن کے انجام دینے سے گہری طمانیت حاصل ہو سکتی ہے۔ یہ زندگی کے وہ حقائق ہیں جنہیں تا قیامت جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ طالب علم بننے میں یہی نکتہ پوشیدہ ہے کہ آدمی دیکھے، سیکھے، سوچے اور راہِ راست اختیار کرتا چلا جائے۔ ایسے ہی لوگ قلب مطمئن کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ اللہ سے راضی اور اللہ ان سے راضی ہوتا ہے اور جان رکھئے کہ "اصل توانائی روح کی بالیدگی ہے"۔ ہمارے چاروں طرف ایسی نشانیاں بکھری پڑی ہیں، بھوک و افلاس کے مناظر پکار رہے ہیں، جلدی کیجئے، کہیں ان کی "عزت نفس" کو ٹھیس نہ پہنچے، اس سوہنے خالق کی مخلوق تک پہنچنے کی کوشش کیجئے!

اسرائیل: امن کی نوبیل انعام یافتہ وینزویلا کی مچادو کا اسرائیل سے اظہارِ یکجہتی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی حکام کے مطابق وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر اور نوبل امن انعام سے نوازی گئی ماریا کورینا مچادو نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ٹیلیفون سے رابطہ کر کے مبارکباد دیتے ہوئے ایران پر اسرائیلی حملے کی حمایت کا اعلان کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق مچادو نے اسرائیل کے حق میں اپنی آواز بلند کی۔ بیان کے مطابق، مچادو نے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیلی یرغمالوں کی واپسی پر خوشی کا اظہار کیا اور ایران کے خلاف اسرائیل کی کوششوں کے لیے تعریف کی، ساتھ ہی انہوں نے ایران کو دونوں ممالک کے لیے خطرہ قرار دیا۔ جس کے جواب میں نیتن یاہو نے مچادو کو ان کے نوبل انعام حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور جمہوریت اور امن کو فروغ دینے کے ان کے اقدامات کی تعریف کی۔ واضح رہے کہ مچادو نے اس سے قبل وعدہ کیا تھا کہ اگر ان کی پارٹی برسر اقتدار آئی تو وہ وینزویلا کے اسرائیل میں موجود سفارت خانے کو یروشلم منتقل کر دیں گی، اس طرح وہ ارجنٹائنا، برازیل جیسے دیگر لاطینی امریکی لیڈروں کے ساتھ ہو گئی ہیں جنہوں نے اسرائیل نواز موقف اختیار کیا ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ، یروشلم پر اسرائیلی دعوے کو خارج کرتے ہوئے کئی ممالک تل ابیب میں اپنے سفارت خانے قائم کرتے ہیں اور یروشلم سے پرہیز کرتے ہیں، جو دراصل فلسطین کا دارالحکومت ہے۔

ایک اور یورپی ملک پرتگال میں نقاب پر پابندی عائد، جرمانہ اور سزا بھی ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): ایک اور یورپی ملک پرتگال کی پارلیمنٹ نے عوامی مقامات پر نقاب پہننے پر پابندی کا بل کثرت رائے سے منظور کر لیا۔ یہ بل پرتگال کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت چیگا پارٹی نے پیش کیا تھا۔ جس پر ووٹنگ کی گئی۔ حکومتی اتحاد لبرل جماعتوں اور شیگا پارٹی کے ۶۰ اراکین نے بل کے حق میں ووٹ دیا جبکہ بائیں بازو کی جماعتوں اور کمیونسٹ ارکان نے مخالفت کی۔ تاہم، عددی اکثریت کے باعث یہ بل منظور کر لیا گیا جس کے بعد عوامی مقامات پر نقاب پہننے پر پابندی ہوگی اور خلاف ورزی پر ۲۰۰ سے ۴ ہزار یورو تک جرمانہ ہوگا۔ علاوہ ازیں کسی کو زبردستی نقاب پہنانے یا مجبور کرنے پر ۳ سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

پاک-افغان کے درمیان جنگ بندی

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان اور پاکستان کے درمیان کئی روز سے جاری کشیدگی کا فی الحال خاتمہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہوئے امن مذاکرات کے دوران افغانستان اور پاکستان نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق قطر نے اتوار کی صبح اس بات کا اعلان کیا کہ پاکستان اور افغانستان نے ایک ہفتے کی شدید سرحدی جھڑپوں کے بعد جنگ بندی میں توسیع کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قطری وزارت خارجہ نے بیان میں کہا کہ قطر اور ترکی کی ثالثی میں دوحہ میں ہونے والی بات چیت کے مثبت نتائج برآمد ہوئے اور فریقین نے دیرپا امن اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے ایک طریقہ کار کے قیام پر اتفاق کیا۔ فریقین نے آئندہ دنوں میں جنگ بندی کے التزامات پر قابل اعتماد عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے میٹنگ کرنے پر اتفاق کیا۔ اس سے دونوں ممالک میں سلامتی اور استحکام کا ماحول پیدا ہوگا۔ قطری وزارت خارجہ نے امید ظاہر کی کہ یہ قدم پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد پر کشیدگی کو کم کرنے اور خطے میں امن کی مضبوط بنیاد رکھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ یہ بات چیت حالیہ سرحدی لڑائی کے بعد ہوئی ہے جس میں متعدد افراد اب تک ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوئے ہیں۔ ۲۰۲۱ء میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان یہ بڑا تصادم ہے۔ افغان حکام نے بتایا کہ کابل وفد کی قیادت وزیر دفاع ملا محمد یعقوب نے کی جب کہ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے طالبان کے نمائندوں کے ساتھ مذاکرات میں حصہ لیا۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ جمعہ کے روز پاکستان اور افغان طالبان کے درمیان فائر بندی میں توسیع پر اتفاق کیا گیا تھا، جو حالیہ جنگ بندی کی بنیاد بنا۔ قطر کا کردار ایک بار پھر بطور ثالث نمایاں رہا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قطر خطے میں قیام امن کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ افغانستان اور پاکستان کی سرحد پر جھڑپوں کی تازہ لہر اکتوبر کے وسط میں شدت سے سامنے آئی۔

اسرائیل نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی، غزہ میں حملہ 45 افراد شہید

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے ایک بار پھر امن معاہدے کو پامال کرتے ہوئے غزہ پر فضائی حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے **45** افراد جاں بحق ہو گئے۔ شہداء میں ۷ معصوم بچے اور ۳ خواتین شامل ہیں جو اپنے گھر لوٹ رہے تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ یہ المناک واقعہ غزہ شہر کے علاقے الزیتون میں پیش آیا، جہاں اسرائیلی طیارے نے ایک کار کو نشانہ بنایا۔ حملے کے وقت گاڑی میں سوار تمام افراد موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج کی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں، جس سے خطے میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ یہ گاڑی اس نام نہاد 'یلو لائن' کو عبور کر رہی تھی جو اسرائیلی فوجی کنٹرول والے علاقے کو ظاہر کرتی ہے۔ الجزیرہ کے مطابق جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اسرائیل ۸۲ افراد کو شہید کر چکا ہے۔ حماس نے امریکہ اور ثالثوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالیں، تاکہ وہ جنگ بندی معاہدے کا احترام کرے اور حملے بند کرے۔ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک اسرائیلی بمباری میں ۶۸ ہزار ۲۱۱ فلسطینی شہید اور ایک لاکھ ۷۰ ہزار ۳۰۰ زخمی ہو چکے ہیں۔ ماس کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ یہ حملہ ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل دانستہ طور پر نہتے شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ حماس نے صیہونی فوج کی جارحیت کو مصر میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی قرار دیدیا۔

غزہ کے بچوں کو اسکول بھیجنے کی تیاری: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کا کہنا ہے کہ عملہ غزہ کے بچوں کو دوبارہ اسکول بھیجنے کے لیے تیار ہے۔ ادارے نے 'ایکس' پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کے ۸ ہزار تربیت یافتہ اساتذہ غزہ کے بچوں کو دوبارہ اسکول بھیجنے کے لیے تیار ہیں۔ ایجنسی نے اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے دوبارہ باضابطہ طور پر کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ اسرائیلی حکومت نے اس سال کے اوائل میں اس ایجنسی پر پابندی عائد کر دی تھی۔ غزہ میں ۲ سال بعد مساجد کے ملبے میں بڑی تعداد میں نماز جمعہ ادا کی گئی غزہ میں ۲ سال بعد مساجد بھی آباد ہونے لگیں، وسطی غزہ میں صدیوں پرانی مسجد میں لوگوں کی بڑی تعداد نے نماز جمعہ ادا کی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق خان یونس میں اسرائیلی بمباری میں تباہ حال مسجد میں نماز جمعہ کا اجتماع ہوا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ شہریوں نے کہا مساجد کے ملبے پر نماز ادا کرنا اس بات کی علامت ہے کہ غزہ کے عوام اپنی سرزمین اور عقیدے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، چاہے حالات کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں۔

غزہ جنگ بندی: اسرائیل کا رفح کراسنگ نہ کھولنے کا اعلان، حماس کی شدید مذمت

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے ایک بار پھر اپنی ہٹ دھرمی دکھاتے ہوئے غزہ اور مصر کے درمیان واقع رفح کراسنگ کو کھولنے سے انکار کر دیا ہے۔ 'رائٹرز' کے مطابق، یہ فیصلہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب مصر میں فلسطینی سفارتخانے نے اعلان کیا تھا کہ رفح کراسنگ اتوار کو دوبارہ کھول دی جائے گی تاکہ مصر میں مقیم فلسطینی غزہ واپس جا سکیں۔ تاہم، اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ رفح کراسنگ فی الحال بند رہے گی۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ گزرگاہ کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ اس وقت کیا جائے گا جب حماس اپنے وعدوں پر عمل کرے گی، جن میں یرغمالوں کی لاشوں کی واپسی اور طے شدہ فریم ورک پر عمل درآمد شامل ہے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ "رفح کراسنگ کو اگلے حکم تک دوبارہ نہ کھولنے کا نیتن یاہو کا فیصلہ جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی اور اُن وعدوں سے انحراف ہے جو اُس نے ثالثوں اور ضامن فریقوں کے سامنے کئے تھے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ "رفح کراسنگ کی مسلسل بندش زخمیوں اور بیماروں کے انخلا میں رکاوٹ، شہریوں کی نقل و حرکت پر پابندی، ملبے تلے لاپتہ افراد کی تلاش کیلئے درکار خصوصی آلات کی آمد کو روکنا، اور فرانزک ٹیموں کو لاشوں کی شناخت سے باز رکھنا بازیابی کے عمل اور (اسرائیلی یرغمالوں) کی باقیات کی حوالگی میں تاخیر کا باعث بنے گی۔" حماس کے مطابق "اسرائیلی خلاف ورزیوں اور حملوں کا سلسلہ جن کی تعداد ۴۷ سے زائد دستاویزی واقعات پر مشتمل ہے، جن میں ۳۸ شہادتیں اور ۱۴۳ زخمی شامل ہیں۔

سعودی عرب: "زم زم من نسک" سروس کا آغاز، اب آب زم زم گھر بیٹھے دستیاب

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب نے ایک بار پھر مسجد الحرام آنے والے اللہ کے مہمانوں کیلئے ایک نئی سہولت کا اعلان کیا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق وزارت حج و عمرہ نے پہلی بار "زم زم من نسک" کے نام سے ایک نئی سروس کا آغاز کیا ہے۔ اس ایپ کے ذریعے عازمین حج اور عام افراد اب چھوٹی بوتلوں (۳۳۰ ملی لیٹر) میں آب زم زم گھر بیٹھے منگوا سکیں گے۔ یہ صرف سہولت نہیں بلکہ روحانی تحفہ ہے ایک مقدس امانت، جواب محبت اور عقیدت کے ساتھ ہر دروازے تک پہنچائی جائے گی۔ وزیر حج ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے اس سروس کا افتتاح کرتے ہوئے بتایا کہ آب زم زم محض پانی نہیں، یہ شفا ہے، برکت ہے، دعا ہے۔

جنوبی کوریا: غزہ کی حمایت میں مظاہرے میں نیتن یاہو کی تصویر پر جوتے پھینکے گئے

نئی دہلی (ایم این این): سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ایک ویڈیو کلپ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں مظاہرین نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ایک بڑے پوسٹر پر جوتے پھینکے۔ ۲۷ ستمبر کو ہونے والے اس احتجاج میں فلسطینی پرچم اور اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی مذمت کرنے والے بینرز نظر آئے۔ اس کلپ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مظاہرین نیتن یاہو کے پوسٹر پر جوتے سے نشانہ لگا رہے ہیں جس پر خون کے داغوں جیسی سرخ دھبے ہیں۔ اس کے علاوہ کوریائی زبان میں لکھے گئے بلیے کارڈز میں اسرائیل پر غزہ میں "اجتماعی قتل عام" کا ارتکاب کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ واضح رہے کہ کسی لیڈر کی تصویر پر جوتے پھینکنا بہت سی ثقافتوں میں سخت توہین سمجھا جاتا ہے، اس ریلی میں اسرائیلی جارحیت کی بڑھتی ہوئی تنقید اور شہری ہلاکتوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ سیول میں یہ احتجاج کئی شہروں میں منعقد ہونے والے مظاہروں کے وسیع سلسلے کا حصہ تھا، جس میں اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ لیورپول میں ہزاروں افراد نے لیبر پارٹی کانفرنس سے قبل مرکزی اسٹیشن کے قریب جمع ہو کر اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ جبکہ برلن میں "آل آئز آن غزہ" مارچ میں ہزاروں افراد نے "آزاد فلسطین" کے نعرے لگاتے ہوئے "قتل عام بند کرو" کے بینرز اٹھائے۔ پیرس میں وسیع ہجوم نے "غزہ میں نسل کشی" کو مسترد کرتے ہوئے۔

غزہ میں امدادی سامان سے بھرے ٹرکوں کا پہنچنا مشکل ہو چکا ہے: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے مطابق شمالی غزہ کے قحط زدہ علاقوں تک امدادی قافلوں کی رسائی انتہائی مشکل ہو گئی ہے، کیونکہ سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا ہے اور اسرائیل اور حماس کے درمیان فائر بندی کے باوجود شمال کی اہم امدادی گزرگاہیں اب بھی بند ہیں۔ اقوام متحدہ کے زیر انتظام عالمی ادارہ خوراک نے کہا ہے کہ دو سال جاری رہنے والی جنگ کی امریکی ثالثی میں خاتمے کے بعد روزانہ اوسطاً ۵۶۰ ٹن غذائی امداد غزہ میں داخل ہو رہی ہے، تاہم یہ مقدار اب بھی علاقے کی ضروریات کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ غزہ شہر کے بعض حصوں میں قحط کے پھیلاؤ کے پیش نظر اقوام متحدہ کے نائب سیکریٹری جنرل برائے انسانی امور اور ہنگامی امداد کے کوآرڈی نیٹر ٹام فلیچر نے اس ہفتے کہا کہ غذائی قلت، بے گھر ہونے اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی کے اثرات کم کرنے کیلئے ہر ہفتے ہزاروں امدادی ٹرکوں کا غزہ میں داخل ہونا ضروری ہے۔ اقوام متحدہ کے ایک ترجمان کے مطابق ٹام فلیچر آج غزہ پہنچے، جہاں انہوں نے انسانی امداد کے کارکنوں اور اقوام متحدہ کی مختلف ایجنسیوں کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ فلیچر نے 'ایکس' (سابق ٹوئٹر) پر لکھا: میں اس وقت غزہ میں موجود ہوں، جہاں میں اپنی ٹیموں کی مدد کر رہا ہوں جو زندگی بچانے والے اقدامات کے دائرے کو وسیع کرنے کیلئے ۶۰ روزہ منصوبے پر عمل کر رہی ہیں۔ ہمارے سامنے درپیش چیلنج بے حد بڑے ہیں، لیکن ہم پرعزم ہیں کہ صدر ٹرمپ کے امن معاہدے سے پیدا ہونے والے انسانی امداد کے مواقع کی بنیاد پر امداد ضرورت مندوں تک ضرور پہنچائیں گے۔ عالمی ادارہ خوراک کی ترجمان عبیر عطیفہ نے جنیوا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: اگرچہ امداد کی مقدار اب بھی ضرورت سے کم ہے، لیکن ہم اس ہدف کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ فائر بندی نے ایک مختصر موقع فراہم کیا ہے، اور عالمی ادارہ خوراک تیزی سے اقدامات کر رہا ہے تاکہ غذائی امداد میں اضافہ کیا جا سکے۔ ادارے نے بتایا کہ غزہ شہر میں امداد کی تقسیم کا عمل تاحال شروع نہیں ہو سکا ہے، کیونکہ اسرائیل اور شمالی غزہ کے درمیان واقع زکیم اور ایرز (بیت حانون) کی سرحدی گزرگاہیں

غزہ: ورلڈ بینک اور اقوام متحدہ کا 70 ارب ڈالر کی نئی تخمینہ لاگت پر کام جاری

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر کے اعلیٰ مالیاتی حکام نے اس ہفتے غزہ کی تعمیر نو میں مدد دینے کی اپنی آمادگی پر زور دیا ہے، جبکہ ورلڈ بینک اور اقوام متحدہ نے ۷۰ ارب ڈالر کی نئی تخمینہ لاگت کو حتمی شکل دینے پر کام جاری رکھا ہوا ہے۔ دنیا بھر کے اعلیٰ مالیاتی حکام نے اس ہفتے غزہ کی تعمیر نو میں مدد دینے کی اپنی آمادگی پر زور دیا ہے، جبکہ ورلڈ بینک اور اقوام متحدہ نے ۷۰ ارب ڈالر کی نئی تخمینہ لاگت کو حتمی شکل دینے پر کام جاری رکھا ہوا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کی ڈائریکٹر جنرل انگوزی اوکونجو-ایویلا نے بتایا کہ ورلڈ بینک اور عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) کو مشورہ دینے والی وزارتی سطح کی ڈیولپمنٹ کمیٹی کے ارکان نے جمعرات کو ہونے والی ایک میٹنگ میں اس عمل میں درپیش چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب بہت شکر گزار ہیں کہ جنگ بندی ہو گئی ہے، قتل و غارت رک گئی ہے، یرغمالوں کو گھر واپس لایا گیا ہے اور فلسطینیوں کو خوراک مل رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ اگلے مرحلے کی۔

غزہ: 3 لاکھ طلبہ کی تعلیم بحال، یو این آر ڈبلیو اے نے اسکول دوبارہ کھول دیئے

نئی دہلی (ایم این این): یو این آر ڈبلیو اے کے میڈیا ایڈوائزر عدنان ابو حسنہ نے کہا کہ "ادارے نے غزہ میں ۳ لاکھ فلسطینی طلبہ کے لیے تعلیمی عمل بحال کرنے کے منصوبے مرتب کر لیے ہیں، امید ہے یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ تقریباً ۱۰ ہزار طلبہ اسکولوں اور پناہ گاہوں میں براہ راست کلاس میں شرکت کریں گے، جبکہ زیادہ تر طلبہ کو فاصلے سے تعلیم دی جائے گی۔ ابو حسنہ نے یہ بتاتے ہوئے کہ ۸ ہزار اساتذہ اس پروگرام میں حصہ لیں گے، کہا کہ دو سال اسکولی تعلیم کے بغیر گزارنا بالکل ناممکن ہے، اس سے پہلے دو سال کرونا کے تھے۔ واضح رہے کہ غزہ میں تعلیم ۱۸ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اس وقت سے معطل ہے، جب سے اسرائیل نے غزہ پر جنگ مسلط کی۔ بہت سے اسکول تباہ کر دیے گئے ہیں یا بے گھر ہونے والے خاندانوں کے لیے پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ فلسطینی وزارت تعلیم کے مطابق، اسرائیل نے ۱۷۲ سرکاری اسکولوں کو تباہ کر دیا ہے، اس کے علاوہ ۱۱۸ دیگر اسکولوں کو نقصان پہنچایا ہے، اور تنازعہ شروع ہونے کے بعد سے یو این آر ڈبلیو اے کے ذریعے چلائے جا رہے ۱۰۰ سے زائد اسکولوں کو نشانہ بنایا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ ۱۷ ہزار ۷۱۱ طلبہ ہلاک اور ۲۵ ہزار ۷۹۸ زخمی ہوئے ہیں، جبکہ ۷۶۳ تعلیمی شعبے کے ملازمین بھی اسرائیل کے ذریعے ہلاک کئے جا چکے ہیں۔ ابو حسنہ نے کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے غزہ میں ۲۲ مرکزی شفا خانے بھی بحال کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے اور ہزاروں عملے کے ساتھ درجنوں امداد کی تقسیم کے مراکز پر کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ضروری سامان اب بھی غزہ سے باہر ہی روکا گیا ہے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

فلسطین کا دکھ، شام کی تباہی

مشرق وسطیٰ عالمی مفادات کا میدان

امریکا، روس، اور یوروپی ممالک ان تنازعات میں اپنے جغرافیائی اور اقتصادی مفادات کیلیے سرگرم ھیں

تحریر۔۔۔
حسیب اصغر

مشرق وسطیٰ کا بحران تاریخ کا ایک پیچیدہ، کثیر الجہتی اور طویل ترین تنازعہ ہے جس میں اسرائیل اور فلسطین کا مسئلہ سب سے اہم اور تنازعے کی جڑ ہے۔

اسرائیل کی عسکری پالیسی، گریٹر اسرائیل کا تصور اور اس کے پیچھے عالمی طاقتوں کا کردار نہ صرف فلسطینی عوام کیلیے بلکہ پورے خطے کے امن کیلیے سنگین خطرہ بن چکا ہے۔

شام، فلسطین، مصر، اردن، لبنان، عراق، ترکی، متحدہ عرب امارات، قطر، بحرین، اور سعودی عرب جیسے اہم عرب ممالک کا منافقانہ رویہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ اس تجزیاتی مضمون میں، میں نے کوشش کی ہے کہ مسئلہ فلسطین اور غزہ میں حالیہ اسرائیلی دہشتگردی جس میں اب تک **16** ہزار سے زائد بچوں اور **12** ہزار سے زائد خواتین سمیت اب تک **44** ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، اسرائیل کے اس مجرمانہ عمل جس کو نسل کشی قرار دیا جارہا ہے، پر ان ممالک کے کردار کو مختلف زاویوں سے دیکھیں گے جس میں ان کی منافقت اور مجبوری کا تجزیہ شامل ہے۔

اس سے قبل میں عرب ممالک کا تفصیلی ذکر کروں یہاں مشرق وسطیٰ میں عالمی طاقتوں کے کردار پر مختصر روشنی ڈالنا ضرور سمجھتا ہوں۔ شام اور فلسطین کے تنازعات میں عالمی طاقتیں ہمیشہ شامل رہی ہیں۔ امریکا، روس، اور یورپی ممالک ان تنازعات میں اپنے جغرافیائی اور اقتصادی مفادات کیلیے سرگرم ہیں۔

امریکا اسرائیل کا سب سے بڑا حمایتی ہے، لیکن حالیہ صیہونی ریاست کے ساتھ اسرائیل کی جنگ بندی کے معاہدے میں اس نے ایران کے ساتھ تعاون کیا۔ روس شام میں بشار الاسد کی حمایت کرتا ہے اور مشرق وسطیٰ میں اپنا اثر و رسوخ برقرار رکھنے کی کوشش کررہا ہے۔ چین نے حالیہ برسوں میں مشرق وسطیٰ میں اپنا کردار بڑھایا ہے، خاص طور پر اقتصادی تعاون کے ذریعے جب روس کی ثالثی سے طویل تاریخ رکھنے والے حریف ایران اور سعودی عرب کے درمیان ملاقات کرائی گئی۔

مشرق وسطیٰ ایک ایسی پیچیدہ صورتحال میں گھرا ہوا ہے کہ ایک جانب ایک ملک ایک کا حریف بنتا ہے تو دوسرے مقام پر وہی ملک اسی ملک کا حلیف نظر ا? تا ہے، یعنی اگر یہ کہا جائے کہ مشرق وسطیٰ جدید تاریخ کے سب سے پیچیدہ تنازعات کا مرکز ہے تو غلط نہیں ہوگا۔ میری رائے میں اگر مشرق وسطیٰ کے مسئلے کی جڑ کو دو الفاظ میں بیان کرنے کو کہا جائے تو میں اس کو سعودی عرب اور ایران کہوں گا۔

سعودی عرب کی مشرق وسطیٰ میں اہم حیثیت اور اس کی پالیسیوں کا اثر فلسطین کے مسئلے اور غزہ کی صورتحال پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دعویٰ کہ اگر سعودی عرب چاہے تو غزہ کی جنگ بند ہوسکتی ہے، اپنی جگہ وزن رکھتا ہے، لیکن اس کے ساتھ کئی پیچیدگیاں اور مفادات بھی جڑے ہیں جو اس پوزیشن کو متاثر کرتے ہیں۔

مشرق وسطیٰ کی سیاست میں سعودی عرب اور ایران دو اہم حریف ہیں، جن کی رقابت اکثر خطے کے تنازعات میں جھلکتی ہے۔ ایران، فلسطین میں حماس اور دیگر مزاحمتی گروہوں کی حمایت کرتا ہے، جبکہ سعودی عرب عمومی طور پر اسرائیل کے ساتھ براہ راست تنازع میں شامل نہیں ہوتا، لیکن فلسطینی کاز کے ساتھ زبانی حمایت کا مظاہرہ کرتا رہا ہے۔ ایران حماس اور اسلامی جہاد جیسے گروہوں کی مالی اور عسکری مدد کرتا ہے۔ یہ گروہ فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں، لیکن سعودی عرب ان کی کارروائیوں کو اپنے لیے خطرہ سمجھتا ہے جس کا سادہ سا مقصد سعودی بادشاہت کو خطرہ کہا جاسکتا ہے۔

سعودی عرب ایران کی پراکسیز کے خلاف کھلے عام اقدامات کرنے سے گریز کرتا ہے، کیونکہ یہ عمل مشرق وسطیٰ میں ایک بڑے تصادم کو جنم دے سکتا ہے، جو سعودی معیشت اور داخلی استحکام کیلیے نقصان دہ ہوگا۔

سعودی عرب کے مفادات کا زیادہ تر تعلق خطے کے استحکام سے زیادہ اپنی قیادت کی مضبوطی اور اقتصادی ترقی سے ہے۔ لیکن غزہ کی جنگ کے خاتمے میں سعودی عرب کے کردار کو سمجھنے کیلیے چند اہم نکات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ سعودی عرب فلسطین کے معاملے میں ایران کے بڑھتے ہوئے اثر کو پسند نہیں کرتا، لیکن وہ براہ راست غزہ کی جنگ میں مداخلت کرکے ایران کے اثر کو کم کرنے کے بجائے سیاسی حل کو ترجیح دیتا ہے۔

سعودی عرب نے مسئلہ فلسطین کے حل کیلیے بین الاقوامی سطح پر کوششیں کی ہیں، جیسے عرب امن منصوبہ، لیکن یہ منصوبہ اب تک اسرائیل اور فلسطین کے درمیان عملی حل نہیں لا سکا۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی قیادت میں ملک وژن **2030** پر عمل کر رہا ہے، جس میں معیشت کو تنوع دینے اور خطے میں اقتصادی قیادت حاصل کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔ غزہ کی جنگ میں مداخلت اس ایجنڈے کو پیچیدہ بنا سکتی ہے۔

سعودی عرب جو خود کو مسلم دنیا کا سربراہ سمجھتا ہے اس کی عدم دلچسپی کے باعث فلسطین پر اسرائیلی دہشتگردی جاری ہے، دوسری جانب فلسطین پر عالمی طاقتوں کے مفادات اور ان کی پالیسیوں کا بہت گہرا اثر پڑا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی سیاست میں امریکا، روس، چین اور یورپی ممالک کی شمولیت نے اس بحران کو ایک عالمی مسئلہ بنا دیا ہے۔

امریکا ہمیشہ سے اسرائیل کا سب سے بڑا حمایتی رہا ہے اور اس کی حمایت فلسطین کے مسئلے پر ایک تنازعہ بنی ہوئی ہے۔ امریکا نے اسرائیل کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات قائم کیے ہیں جو نہ صرف اسرائیل کے دفاع بلکہ اس کی عالمی پوزیشن کو مستحکم کرتے ہیں۔ اس کے برعکس روس، جو کبھی سوویت یونین کا حصہ تھا، نے شام میں بشار الاسد کی حکومت کو اپنا حلیف بنایا اور اس کی حمایت کی، جس سے مشرق وسطیٰ میں روس کا اثر بڑھا ہے۔ چین کی موجودگی بھی بڑھ رہی ہے، خاص طور پر اقتصادی میدان میں۔ چین نے مشرق وسطیٰ کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنایا ہے اور ایران کے ساتھ اقتصادی تعاون بڑھایا ہے۔

عالمی طاقتوں کی موجودگی نے اس بحران کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ان طاقتوں کے مختلف مفادات اور نظریات فلسطین اور اسرائیل کے مسئلے میں ایک رکاوٹ بنے ہیں اور ان کی مداخلت سے حل کی راہ مزید مشکل ہوگئی ہے۔

عرب ممالک کا منافقانہ رویہ

عرب ممالک کا فلسطین کے مسئلے پر منافقانہ رویہ دیکھنے کو ملتا ہے، جہاں وہ عوامی سطح پر فلسطینیوں کی حمایت کرتے ہیں لیکن عملی طور پر ان کی مدد بہت کم نظر آتی ہے۔ یہ منافقت کئی عوامل کی بنا پر ہوتی ہے، جن میں داخلی سیاسی دباؤ، عالمی امداد، اور ان کے اپنے مفادات شامل ہیں۔

1۔شام:

شام نے ہمیشہ فلسطین کے حق میں آواز اٹھائی ہے، لیکن **2011** سے جاری خانہ جنگی نے اس کی پوزیشن کو کمزور کردیا ہے۔ شام کے اندرونی بحران نے اسے فلسطینیوں کیلیے عملی طور پر کم مدد فراہم کرنے کی حالت میں ڈال دیا ہے۔

2۔مصر:

مصر نے ہمیشہ فلسطین کی حمایت کی ہے لیکن اس کے اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے کے بعد اس کا کردار محدود ہوگیا ہے۔ مصر غزہ کی ناکہ بندی میں شامل ہے لیکن عملی طور پر فلسطینیوں کے حق میں کوئی بڑا اقدام نہیں اٹھاتا۔

3۔اردن:

اردن نے **1967** تک مغربی کنارے کا انتظام کیا لیکن اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے کے بعد اس کا کردار بھی محدود ہوگیا ہے۔ اردن کی حکومت بھی زبانی طور پر فلسطینیوں کے حق میں ہے لیکن عملی طور پر وہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو برقرار رکھتا ہے۔

4۔لبنان:

لبنان نے فلسطینی مہاجرین کو پناہ دی ہے اور حزب اللہ کے ذریعے اسرائیل کے خلاف مزاحمت کی حمایت کی ہے، لیکن اس کا داخلی بحران اور سیاسی پیچیدگیاں اس کیلیے فلسطینیوں کے حق میں کوئی ٹھوس اقدام اٹھانے کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔

5۔ترکی:

ترکی نے فلسطین کے حق میں کئی بار زبانی حمایت کی ہے اور اسرائیل پر تنقید کی ہے، لیکن اس کے اسرائیل کے ساتھ اقتصادی اور سفارتی تعلقات اس کی منافقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

6۔قطر:

قطر نے حماس کی حمایت کی ہے اور غزہ کی تعمیر نو کیلیے مالی امداد فراہم کی ہے، لیکن اس کے اسرائیل کے ساتھ خفیہ تعلقات اور مغربی طاقتوں کے ساتھ تعلقات بھی اس کی پالیسیوں میں تضاد پیدا کرتے ہیں۔

7۔متحدہ عرب امارات اور بحرین:

متحدہ عرب امارات اور بحرین نے حالیہ برسوں میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے ہیں، جسے فلسطینیوں نے دھوکا تصور کیا۔ ان ممالک کیلیے فلسطین کے حق میں مؤثر اقدامات نہ اٹھانے کی وجہ عالمی سطح پر اپنے مفادات کو بہتر بنانا ہے۔

عرب ممالک کی مجبوریاں اور عالمی سیاست

عرب ممالک کی پالیسیوں میں منافقت کے ساتھ ساتھ کچھ مجبوریاں بھی ہیں۔ ان ممالک کی پالیسی عالمی سطح پر اپنی پوزیشن اور مفادات کو مضبوط بنانے کیلیے کی جاتی ہے۔ مغربی امداد، عالمی تعلقات اور داخلی سیاسی حالات عرب ممالک کے فیصلوں کو متاثر کرتے ہیں۔ عرب ممالک، خاص طور پر وہ جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرچکے ہیں، عالمی سیاست میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے کیلیے اسرائیل کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔

عالمی سطح پر حل کی کمی

مشرق وسطیٰ کے تنازعات میں عالمی سطح پر کسی سنجیدہ حل کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔ اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی ادارے فلسطین کے حق میں قراردادیں تو منظور کرتے ہیں، لیکن عملی طور پر کوئی سخت اقدامات نہیں کیے جاتے۔ امریکا کی اسرائیل کے حق میں ویٹو کی پالیسی اور یورپ کا خاموش رویہ فلسطینیوں کو انصاف کے حصول میں مزید مشکلات میں ڈالتا ہے۔ تاہم اس کے باوجود فلسطینی عوام کی جدوجہد آج بھی جاری ہے، اور فلسطینیوں کی مزاحمت نے اسرائیل کی ریاست کے خلاف ایک نیا جذبہ پیدا کیا ہے۔ فلسطینیوں کی جدوجہد اب پہلے کی نسبت زیادہ منظم اور عالمی سطح پر مؤثر ہوتی جارہی ہے۔ تاہم، عالمی طاقتوں کی مداخلت اور عرب ممالک کی خاموشی نے اس جدوجہد کو سست کردیا ہے۔

پھر بھی، فلسطینیوں کا عزم بلند ھے، اور وہ اپنے حق خودارادیت کیلیے لڑ رہے ھیں. دنیا بھر میں فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند ہورھی ھے، اور عالمی سطح پر بھی اس مسئلے کو حل کرنے کیلیے دباؤ بڑھ رہا ھے. لیکن اسرائیل کے ساتھ اس کا حل آسان نظر نہیں آتا، اور اس کیلیے عالمی سطح پر مضبوط اتحاد کی ضرورت ھے.

وطن سرینگر

”انتظامیہ آپکی دہلیز پر“ ہنوز عوام کا خواب

جموں وکشمیر کی لیفٹننٹ گورنر انتظامیہ ایک طرف سے جہاں عوام کی راحت رسانی کیلئے کئی طرح کے اقدامات اٹھا رہی ہے جن میں انتظامیہ آپ کے دوار پر لے جانے کیلئے بیک ٹو ولیج جیسے پروگراموں کا انعقاد کررہی ھے تاکہ عوام کو بنا پریشانی کے اپنے ہی گاوں میں انکے پریشانیوں کا نپٹارا ہو سکے۔ وہی دوسری طرف چند سرکاری نوکر شاہ گورنر موصوف کی تمام کوششوں پر پانی پھیرنے پر بضد نظر آرہے ہیں۔ کیونکہ دیکھنے میں آرہا ھے کہ جب بھی کوئی شہری اپنے جائز مسلے کے حل کیلئے کسی بھی سرکاری دفتر میں جاتا ہے تو یہاں پر کچھ سرکاری ملازمین اپنے ہی لوگوں سے وہ سلوک کرتے ہیں، جو دنیا کی کوئی بھی فاتح اور وحشی قوم بھی اپنی مفتوح اور غلام قوم سے نہیں کرتی اس قدر حقارت انگیز سلوک کیا جاتا ہے کہ ہر عزت دار بندہ سرکاری دفتر میں جانے سے اجتناب کرتا ہے، کسی ایک ادارے یا سرکاری دفتر میں عوام کو معمولی عزت نہیں دی جاتی۔ کوئی یہ بھی نہیں سوچتا کہ ایک سائل یا بے بس فرد کو ذلیل کرنا اس کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا کتنا بڑا گناہ اور غیر اخلاقی بات ہے۔ یہاں سنتری سے لیکر منتری تک ہر عزت دار شہری کو بے عزت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں آئے روز عوام کی مشکلات میں کافی حد تک اضافہ ھو چکا اور کوئی یہاں بے بس لوگوں کی آواز سننے کیلئے تیار نہیں جموں کشمیر میں کسی آفیسر کے خلاف آواز اُٹھانا یا لکھنا جرم بن جاتا ھے آواز اُٹھانے یا لکھنے والے کو بعد میں تھانوں کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں لیکن جب تک آپ کا ضمیر زندہ ھے آپ سچائی بیان کرنے سے ہرگز پیچھے نہ ہٹو سچ تو یہ ہے کہ تاریخ، تہذیب، تمدن، ادب اور دیگر علوم جانے بغیر انسان کا دماغ محض ایک کھوکھلا ڈبہ ہوتا ہے، ہمارے یہاں اکثر کرائے کے درباری ہاں میں ہاں ملانے اور تالیاں بجانے کا کام بخوبی سرانجام دیتے ہیں۔ ان کا اپنا کوئی نکتہ نظر تو ہوتا نہیں کیونکہ یہ علوم سے ناآشنا اور بے بہرہ ہوتے ہیں۔ یہاں صحافت کے حالات تو اتنے ابتر ہو چکے ہیں کہ آج کا میڈیا سکہّ پھینک اور تماشا دیکھ کے مصداق سرکاری درباروں اور امراء ▯ کے خلوت کدوں میں عریاں رقص کرنے والی رقاصہ بن چکا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہمارے یہاں تو کسی کو بھی اس بات کا ادراک نہیں ہے کہ اب احتجاجی آوازیں کمزور ہوتے ہوتے معدوم ہو رہی ہیں، ظلم و ناانصافی پر احتجاج کرنے والے ریاستی معاملات سے بیزار اور بددل ہو چکے ہیں۔ جب عوام کے احتجاج، جذبات، احساسات اور گلے شکوے کو چنداں اہمیت نہ دی جائے تو آخرکار بددلی اور بیزاری کے سوا اور کیا راستہ رہ جاتا ہے، بیزار اور بددل افراد صرف وقت گزارنے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں، یہ افراد زندگی کی حقیقی رمق اور خوشیوں سے محروم ہو چکے ہیں، اس بات کا یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ جس سے اس وقت جموں کشمیر دوچار ہے کہ ہم زندگی کے ہر پہلو میں تنزلی کا شکار ہیں، یہاں ترقی، نظام تعلیم، سائنسی ترقی اور کھیل سمیت ہم ہر جگہ نیچے سے نیچے جارہے ہیں۔

موجودہ دور میں بھی میرٹ کا نظام نظر نہیں آتا سرکاری کی جانب سے بلند بانگ دعوے کرنے کے باوجود افسر شاہی کے روّیے میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ ”ایل جی کے دفتر میں“ لاکھوں شکایات درج کروائی جاتی ہے، دعوا تو روز کیا جاتا ھے کہ شکایات کو نپٹا دیا گیا ہے۔ مگر میڈیا میں ابھی تک ایک خبر بھی ایسی نہیں آئی کہ عوام کی تکلیف یا مشکل کا باعث بننے والے کسی بھی سرکاری ملازم کو غلط روّیے کی وجہ سے نوکری سے نکالا گیا ہو یا اُسے ایسی سزا دی گئی ہو کہ دوسروں کو عبرت حاصل ہو، بلکہ اُلٹا سرکاری ملازمین کے دلوں سے سرکار چلانے والوں کا خوف بھی ختم ہو گیا ہے۔ بہت سے نااہل، نکمے سرکاری ملازمین نے ریاست کو جس نہج پر پہنچایا ہے سب کے سامنے ہے نگران افراد نے عوام کو بھی ریاست سے ہی بددل کردیا ہے۔ اخباروں میں خبریں شائع ھونے کے باوجود بھی عوام کی مشکلات کا ازالہ نہیں ھوتا کئی سرکاری ملازمین سرکاری خزانے سے تنخواہ نکالتے ہیں پر اپنے فرض منصبی کا پالن نہیں کرتے یہاں کا سرکاری نظام اس قدر بیمار ھے جس کا علاج ناممکن سا لگ رہا ھے۔

جاری۔۔۔

کبھی سیدھا کبھی پٹڑی سے اتر جاتا ہے!

تحریر:.....جاوید اختر بھارتی

اکثر و بیشتر یہ جملہ سننے کو ملتا ہے کہ سیدھے سے رہو، سیدھے بات کرو، بہت سیدھا شخص ہے، کتنا سیدھا ہے مطلب لفظ سیدھا انتہائی اہم ہے اس سے بہت کچھ واضح ہوتا ہے نیکی، شرافت، خوش مزاجی، اخلاص، وفاداری، محبت، عقیدت، احترام، بلند اخلاق ان ساری خصوصیات سے سجاوٹ کی گئی ہے لفظ سیدھا کی،، کبھی تو کوئی ہاتھ سے لولا، پاؤں سے لنگڑا، آنکھ سے نابینا بھی ہو پھر بھی نیک ہے لوگوں کی عزت کرتا ہے اور گالی گلوج و بدزبانی سے پرہیز کرتا ہے تو لوگ اسے بھی کہتے ہیں کہ بہت اچھا اور سیدھا آدمی ہے حالانکہ بظاہر وہ لولا اور لنگڑا ہے لیکن اسے سیدھا تصور کیا جاتا ہے اور مانا جاتا ہے اور کہا بھی جاتا ہے تو معلوم یہ ہوا کہ لفظ سیدھا کا تعلق ظاہر سے نہیں بلکہ باطن سے ہے، تہذیب و تمدن سے ہے۔

اسی طرح راستے کو بھی کہا جاتا ہے کہ بڑا سیدھا راستہ ہے یہاں تک کہ ایک منزل سے دوسری منزل تک پہنچنے کے لئے جگہ جگہ سواریاں بدلنی پڑتی ہیں مگر سواریاں ملنے میں کوئی دشواری نہیں ہے تو اسے بھی کہا جاتا ہے کہ ارے بڑا آسان اور سیدھا راستہ ہے،، اور راستہ سچ میں بالکل سیدھا ہے مگر پورے دن میں ایک ہی دو سواری ملتی ہو تو اسے یہی کہا جاتا ہے کہ بڑا مشکل اور بڑا ٹیڑھا راستہ ہے حالانکہ بظاہر ایک بھی موڑ نہیں ہے بالکل سیدھا ہے تو یہاں بھی واضح ہو گیا کہ ہر مقام پر ظاہری اعتبار سے سیدھی چیز کو سیدھی نہیں مانی جاتی بلکہ اس کی کیفیات اور خصوصیات کی بنیاد پر سیدھا اور ٹیڑھا مانا جاتا ہے کبھی تو شراب کے نشے میں ایک شخص لڑکھڑاتے ہوئے چلتا ہے کسی موڑ پر پہنچ کر گر جاتا ہے، کسی نالی کے پاس پہنچ کر کبھی قدم آگے بڑھاتا ہے تو کبھی پیچھے کھینچتا ہے مگر کوئی اسے راستہ بتانے والا نہیں، نالی اور سڑک پار کرانے والا نہیں مگر ایک ایسا شخص بھی آتا ہے جس کی آنکھوں میں روشنی نہیں ہے اور ہاتھ میں لاٹھی ہے چلتے چلتے موڑ آگیا، یا نالی پڑ گئی وہ شخص اپنے ہاتھ کی لاٹھی سے دائیں بائیں آزماتا ہے کہ راستہ بہتر ہے کہ نہیں اتنے میں کسی کی نظر پڑتی ہے تو وہ جلدی سے اس نابینا کے پاس پہنچتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے اور نالی پار کراتا ہے یا روڈ کراس کراتا ہے دونوں کے راستے ایک تھے مگر نوعیت مختلف تھی۔

یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے اور دنیا میں بسنے والے لوگ بھی ہزاروں رنگ بدلتے ہیں۔

انسان تو سب ہیں لیکن مقام الگ الگ، جینے کا طریقہ تو سب کو ایک جیسا بتایا گیا ہے لیکن لوگوں کے جینے کا طریقہ الگ الگ،، ایک وہ بھی شخص ہے جو کہتا ہے کہ یہ کیا کہ تم تو ہوش میں ہو میں نشے میں ہوں، پی کر شراب تم بھی کہو میں نشے میں ہوں، جو ہوش میں ہوں ان سے کرو عاقبت کی بات، مجھ سے نشے کی بات کرو میں نشے میں ہوں،، جبکہ دوسرا شخص کہتا ہے کہ ہوش میں آ نشے میں جھوم نہ تو، ارے میکدے کو منہ سے چوم نہ تو، شرم کر شرم اے ابن آدم، دیکھ ابلیس بن کے گھوم نہ تو،، یہ بری چیز ہے پینا بھی برا ہے اس کا، ہے جو انسان کا دشمن وہ نشہ ہے اس کا، ہر برائی کی طرف دھیان چلا جاتا ہے، جس کو پیتے وقت ایمان چلا جاتا ہے، یہ تو داناؤں کو نادان بنا دیتی ہے، یعنی انسان کو شیطان بنا دیتی ہے، پی کے بدمست ہے کیا تیری ادا ہے پیارے، جان کر پی ہے یہ سب تیری خطا ہے پیارے، تو نے انگور کی بیٹی کا اسے نام دیا، اور بے فائدہ انگور کو بدنام کیا، تو نہ پیتا نہ یہ بہکی ہوئی باتیں کرتا، ہوش ہوتا تو تو قہر خدا سے ڈرتا، لڑکھڑاتا ہوا نشے میں کدھر جاتا ہے، ارے کبھی سیدھا کبھی پٹڑی سے اتر جاتا ہے، پینے والے یہ حقیقت ہے کہ نادان ہے تو، آج سے چھوڑ دے پینا جو مسلمان ہے تو،، جب اس کے کانوں میں یہ آواز گئی تو اسے کچھ غیرت آئی اور وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہوا پھر اس کے دل نے کہا کہ تجھے جینا ہے تو جی سارے زمانے کے لئے، زندگی تیری نہیں پینے پلانے کے لئے،، ہاتھ اللہ نے بخشے ہیں سخاوت کے لئے، پاؤں بخشا ہے تجھے راہ صداقت کے لئے، دل دیا ہے تجھے ایمان کی دولت کے لئے، اپنے محبوب کی اور اپنی محبت کے لئے،، تجھ کو اس پر بھی خیال دل معصوم نہیں،، قوم دم توڑ رہی ہے تجھے معلوم نہیں،،

اب اس کے دل کی دنیا بدلنی شروع ہوئی غیرت ایمانی جوش سے بھڑکنا شروع ہوئی دل سے توبہ کرنے کا ارادہ کیا اور مسجد کی طرف چل دیا۔

مسجد میں پہنچتا ہے تو کیا دیکھتا ہے کہ مسجد خالی ہے وضو بناتا ہے اور اس کے بعد ایک کونے میں بیٹھتا ہے آنکھوں سے آنسو بہاتا ہے گناہوں سے توبہ کرتا ہے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی ہے کہ لوگوں کا مسجد میں آنا شروع ہو جاتا ہے اس شخص پر لوگوں کی نظر پڑتی ہے جو ابھی کچھ دیر قبل نشے میں جھوم رہا تھا لوگوں نے اسے دھکے مار کر مسجد سے باہر کر دیا دیکھتے ہی دیکھتے بھیڑ لگ گئی جو آتا ہے وہ طعنہ مارتا ہے کہ یہ شرابی ہے اس کو مسجد میں داخل نہ ہونے دیا جائے وہ اپنی آنکھوں سے آنسو برساتے ہوئے بھیڑ میں چکر لگاتا ہے ایک دکاندار کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تو نے ناپ تول میں کمی کرنے کی عادت چھوڑ دی؟

اگر نہیں تو پھر تمہیں مجھ پر انگلی اٹھانے کا اور مسجد میں داخل ہونے سے روکنے کا حق کس نے دیا؟ پھر آگے بڑھ کر ایک آفیسر کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تم نے رشوت لینے سے توبہ کر لی ہے؟ پھر ایک تاجر کا گریبان پکڑ کر پوچھتا ہے کہ کیا تم نے تجارت میں دھوکہ دینے سے توبہ کرلیا؟ سب کی نگاہیں نیچی سب کے ہوش اڑے ہوئے آج اس کے ذہن میں یہ خیالات و سوالات کیسے آئے بالکل سناٹا چھایا ہوا ہے ہر طرف خاموشی ہے اب وہ شخص خاموشیوں کو چیرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے بھیڑ لگا کر تماشہ دیکھنے والوں سنو یقیناً میں شراب پیا کرتا تھا لیکن آج ہی ایک شخص کے ذریعے نصیحت سن کر میرا دل خوف خدا سے لرز گیا اور میں نے گناہوں سے توبہ کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا اور آج مسجد میں آکر میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سربسجود ہوا اور گناہوں کی معافی مانگ رہا تھا مجھے بڑا سکون حاصل ہو رہا تھا مگر آپ لوگوں نے مجھ سے نفرت کا اظہار کیا اور مجھے مسجد سے باہر کیا لیکن افسوس صد افسوس آپ لوگ اپنا محاسبہ کرنے کے لئے تیار نہیں ناپ تول میں کمی آپ کرتے ہیں، تجارت میں دھوکہ آپ دیتے ہیں اور رشوت آپ لیتے ہیں آج تک آپ لوگوں نے توبہ کا ارادہ نہیں کیا،، کیا اب بھی آپ لوگ مجھے مسجد میں جانے سے روکیں گے؟ کم از کم اتنا تو سوچا ہوتا کہ اللہ نے گناہوں کو معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے توبہ قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے یہاں تک کہ بندہ ایک دن شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو گناہوں کی معافی مانگتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو میرا بندہ بہک گیا تھا مگر جب خیال آیا تو مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اے فرشتوں اس کا گناہ نہ لکھنا،، بندہ دوسرے دن پھر شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے اللہ کہتا ہے کہ اے فرشتوں دیکھو میرا بندہ آج پھر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اپنے کئے پر شرمندہ ہے توبہ کررہا ہے آج پھر میں اسے معاف کررہا ہوں،، اب بندہ تیسرے دن بھی شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو پھر روتا اور گڑگڑاتا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے تب پروردگار کہتا ہے کہ اے فرشتوں میرا بندہ مجھ سے مذاق کررہا ہے اب اس کے گناہ معاف نہیں کئے جائیں گے اب رجسٹر میں اس کا گناہ لکھ دیا جائے،، تو جب رب ذوالجلال اتنی مہلت دیتا ہے اور اتنا مہربان ہے تو آپ لوگ توبہ کے راستے میں کیوں رخنہ اندازی کررہے ہیں ارے ہو سکے تو آپ لوگ بھی تجارت میں دھوکہ دہی سے، ناپ تول میں کمی سے اور رشوت خوری سے توبہ کریں اور اللہ کے نیک بندے بنیں اسی میں بھلائی ہے اور اسی میں کامیابی ہے۔

javedbharti508@gmail.com
جاوید اختر بھارتی سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

افسانہ ... بدلہ

تحریر۔۔۔۔شوکت محمود شوکت

نکل جاؤ میرے آفس سے بڈھے! اب یہ تمھارا آفس نہیں، میرا آفس ہے۔ یہ ٹیکسٹائل فیکٹری اب تمھاری نہیں، میری ملکیت ہے اور ہاں یاد رکھو، دوبارہ ادھر کا رخ مت کرنا ورنہ۔۔۔۔ عامر کے مزید کچھ کہنے سے قبل ہی وہ بوڑھا اس کے آفس سے نکل چکا تھا۔ وہ بوڑھا عامر کا سوتیلا والد تھا۔ اس کا نام ہاشم علی چودھری تھا، دو مہینے پہلے تک بہت جائیداد اور ایک ٹیکسٹائل فیکٹری کا مالک تھا۔ اربوں کھربوں بینک بیلنس اس کے علاوہ رکھتا تھا۔ مگر یہ سب کچھ عامر کے نام کرنے کے بعد، اب وہ اس کا محتاج ہو گیا تھا۔ دو مہینوں سے تقریباً روزانہ وہ عامر کی جھڑکیاں خاموشی سے سنتا اور اس کے آفس سے نکل جاتا مگر آج تو حد ہی ہو گئی تھی۔ آج عامر نے جس درشت لہجے میں اس کی بے عزتی کی تھی اس طرح تو کوئی راہ چلتے فقیر کو بھی برا بھلا نہیں کہتا اور نہ ہی جھڑکتا ہے۔

عامر کے آفس اور فیکٹری سے نکلنے کے بعد، وہ پیدل ہی اپنے گھر کی طرف، ہارے ہوئے جواری کی طرح رواں دواں سوچوں میں گم تھا، وہ اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس کی پہلی بیوی نجمہ سے ایک بچی نے جنم لیا تھا تو اس نے اسے اس بات پر طلاق دے دی تھی کہ اس کے بطن سے بیٹے نے جنم کیوں نہیں لیا کیوں کہ اسے بیٹی نہیں، بیٹا چاہیے تھا جو اس کی جائیداد اور بینک بیلنس کا وارث بن سکے۔ اپنی پہلی بیوی کو طلاق دینے کے چند مہینوں بعد، اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ دوسری شادی کے پانچ سال تک اس کی جب کوئی اولاد نہ ہوئی تو اس نے اپنی اس بیوی سلمیٰ سے مشورہ کیا کہ کیوں نہ کسی ہسپتال یا یتیم خانے سے کوئی بچہ لے کر پالا جائے۔ اس کی بانجھ بیوی نے اس کی ہاں میں ہاں ملا دی۔ دوسرے دن وہ شہر کے ایک بڑے ہسپتال پہنچا۔ وہاں ایک ڈاکٹر کو اپنا مدعا بیان کیا۔ اس ڈاکٹر نے ایک ہفتے کے بعد اس کا مسئلہ دو لاکھ روپے کے عوض پورا کر دیا۔ جانے کس کا نوزائیدہ بچہ، دو لاکھ روپے کے بدلے میں ہاشم علی چودھری کے حوالے کر دیا۔

چودھری صاحب اس بچے کو بہت شان وشوکت سے گھر لے آئے اور اس کا نام عامر علی چودھری رکھا۔

ہاشم علی چودھری نے اپنے لے پالک بیٹے عامر کے لیے پہلے ہی سے اپنے گھر میں ایک دایہ کا انتظام کر رکھا تھا۔ عامر کو اس کے سپرد کر دیا گیا، اس کے لیے ڈھیروں کپڑے اور کھلونے خریدے گئے۔ اس کا ہر لحاظ سے خیال رکھا جانے لگا۔ گویا، کسی شہزادے کی طرح اس کی پرورش ہونے لگی۔ جب عامر چار سال کو پہنچا تو شہر کے ایک اچھے سکول میں اسے داخل کرا دیا گیا۔ جوں جوں عامر بڑا ہوتا گیا، ہاشم علی چودھری اسے دیکھ کر پھولے نہیں سماتے تھے۔ یہاں تک کہ عامر نے ایم بی اے کر لیا اب وہ چوبیس سال کا ہو گیا تھا وہ ہاشم علی چودھری کی ٹیکسٹائل فیکٹری اور دوسرے بزنس امور میں ہاتھ بٹاتا رہتا۔ وہ نہ صرف ہاشم علی چودھری کا دل سے احترام کرتا تھا بلکہ اپنی دایہ اور سوتیلی ماں (ہاشم علی چودھری کی بیوی) کی بے حد عزت کرتا تھا کیوں کہ اسے اب تک علم نہیں ہوا تھا کہ ہاشم علی چودھری اور اس کی بیوی سلمیٰ اس کے سگے والدین نہیں ہیں یا وہ لے پالک ہے۔ انھی خیالات اور جذبات کو لیے، ہاشم علی چودھری اپنی حویلی پہنچا اور حویلی پہنچتے ہی اس نے سلمیٰ کو آج کی ساری روداد سنا ڈالی۔

ادھر ہاشم علی چودھری کے ساتھ عامر کا یہ ناروا سلوک اور تلخ رویہ دو مہینوں سے چل رہا تھا، ادھر عامر اپنی محبوبہ (عابدہ) کی بھی دو مہینوں سے منتیں اور سماجتیں کر رہا تھا کہ اب تو سب کچھ ہاشم علی چودھری نے جو میرے نام کر دیا تھا وہ سب کچھ میں نے تمھارے نام کر دیا ہے، لہٰذا اب ہماری شادی ہو جانی چاہیے۔ مزید عامر نے عابدہ کو تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ میں نے ہاشم علی چودھری سے اس بات کا بدلہ لے لیا ہے کہ وہ مجھے پیدا ہونے کے بعد ایک ہسپتال سے دو لاکھ روپے کے عوض اپنے گھر لے کر آیا تھا، آخر میں بھی تو کسی کا بیٹا ہوں جانے میرے والدین کون ہیں۔ مجھے اپنے حقیقی والدین سے جدا کر کے ہاشم علی چودھری نے اپنی دیرینہ آرزو تو پوری کر لی، مگر میرے والدین کی حسرتوں کا خون کیا ہے۔ مجھے دو مہینے پہلے یہ ساری باتیں، میری دایہ نے بتائی ہیں اور جب سے مجھے ان باتوں کا علم ہوا ہے، مجھے ہاشم علی چودھری اور اس کی بیوی سلمیٰ سے سخت نفرت ہو گئی ہے۔ بس میں اسی انتظار میں تھا کہ وہ اپنی جائیداد، ٹیکسٹائل فیکٹری اور بینک بیلنس میرے نام کر دے تو تب میں ان سے اپنا ناتا مکمل طور پر توڑ ڈالوں۔

عامر کی یہ باتیں سن کر عابدہ طنزیہ ہنسی، ہنستے ہوئے بولی! کہ تم ان (چودھری ہاشم علی اور سلمیٰ) سے کیا بدلہ لو گے، اصل بدلہ تو میں نے تم سے لے لیا ہے۔ یہ بات سن کر عامر حیران ہوا اور ہنستے ہوئے بولا، وہ کیسے؟ پھر عابدہ نے اسے کچھ اس طرح بتایا کہ میں ہی چودھری ہاشم علی کی سگی بیٹی ہوں، میری ماں کو طلاق دینے کے بعد، ہم دونوں نے قریب کے ایک شہر میں رہائش اختیار کی، والدہ صاحبہ نے بڑی محنت سے مجھے لکھایا پڑھایا، وہ بے چاری کپڑوں کی سلائی اور پڑوسیوں کے گھر، برتن مانجھنے اور صفائی کا کام کرتی رہی اور اس طرح ہماری گزر اوقات بہت مشکل سے ہوتی رہی۔ کالج میں تم سے ملاقات ہونے کے بعد، مجھے جب معلوم ہوا کہ تم ہاشم علی چودھری کے لے پالک بیٹے ہو تو، میں نے دانستہ تمھاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور تم نے اس دوستی کو محبت کا رنگ دے دیا، حالاں کہ میں نے یہ سب کچھ ڈھونگ رچایا تھا کہ تم میرے حقیقی والدین کو کسی قسم کا دکھ یہ ضرر نہ پہنچا سکو اور تمھارے ذریعے مجھے، اپنے والدین کی خبریں بھی ملتی رہیں، جن سے میرے دل کو ایک قسم کی تسکین ملتی تھی۔ اب، جب کہ میرے والد محترم (ہاشم علی چودھری) نے اپنی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد تمھارے نام کر دی ہے، سوائے اس پرانی حویلی کے، کہ جس میں میرے والدین رہائش پذیر ہیں۔ نیز، تم سے شادی کے لیے میں نے یہی شرط رکھی تھی کہ تم اپنی ساری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد میرے نام کرو گے تو تب میں تم سے شادی کروں گی۔ اب جب کہ تم نے یہ سب اثاثے میرے نام کر دیے ہیں، جن کی میں قانونی اور شرعی وارثہ بھی ہوں، لیکن اپنا حق مانگنے کے لیے مجھے عدالت سے رجوع کرنا پڑتا اور قانونی پیچیدگیوں میں جانے کتنا عرصہ لگ جاتا۔ مگر تم نے بہت آسانی کے ساتھ یہ سب کچھ مجھے دے دیا ہے۔ لہٰذا، کان کھول کر سن لو کہ مجھے تم سے کل بھی نفرت تھی اور آج بھی ہے۔ تم جیسے احسان فراموش شخص کو تہی دست ہی چھوڑنا مناسب ہوگا جانے تم کس نالی کے گندے کیڑے ہو۔ عامر کو یہ سب کچھ سنانے کے بعد، عابدہ کو ہاشم علی چودھری کی حویلی کی طرف عامر نے جاتے دیکھا، وہ اسے پیچھے سے آوازیں لگاتا رہا

مگر، وہ تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے بہادروں کوخراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جموں ریلوے اسٹیشن کے قریب پولیس شہداء کی یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب کی قیادت کرنے کے بعد میڈیا سے بات کررہے تھے۔جموں پولیس کے سربراہ نے کہا کہ گزشتہ 2 سالوں سے، غیر ملکی دہشت گرد (جموں میں) ایک بڑا چیلنج رہے ہیں۔لیکن ہم اپنے انسداد دہشت گردی اور سرحدی تحفظ کے گرڈ کو مضبوط کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ جلد ہی ہم جنگلاتی علاقوں میں چھپے ہوئے غیر ملکی دہشت گردوں سے نمٹنے اور انہیں بے اثر کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔آئی جی پی جموں نے کہا کہ جموں زون میں ہر روز تقریبا120 انسداد دہشت گردی آپریشن شروع کیے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ہماری روزانہ کی ڈیوٹی ہے، چاہے یہ قیاس آرائی پرمبنی آپریشن ہو یا درست معلومات پر مبنی آپریشن، یہ جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے لڑنا ان کے فرائض کا اہم حصہ ہے۔بھیم سین توتی نے کہا کہ جموں زون میں دہشت گردی سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے لوگوں کی تعداد ہمارے فرض کا صرف ایک حصہ ہے،اس کے علاوہ ہم دیگر فرائض بھی انجام دیتے ہیں، مثال کے طور پر،ہمیں ان ساتھیوں کو نہیں بھولنا چاہیے جو ٹریفک ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے یا مجرموں سے لڑتے ہوئے بھاگتے کے بعد شہید ہوئے ہیں۔ دہشت گردی سے لڑنا ایک اولین فرض ہے، لیکن ہمارے تمام مریدوں نے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں۔ملک کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے تمام پولیس اہلکاروں کوخراج تحسین پیش کرتے ہوئے، آئی جی پی نے کہا کہ فورس ہمیشہ ان کے اہل خانہ کی مشکور ہے۔پیر کے روز، جموں وکشمیر پولیس نے یہاں پولیس ہیڈکوارٹر میں پولیس یادگاری دن کے ایک حصے کے طور پرخون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔جموں زون کے مختلف ونگز، بٹالین اور ضلعی اکائیوں کے کل 125 اہلکاروں نے رضاکارانہ طور پرخون کا عطیہ دیا۔دریں اثنا، جموں کے تمام دس اضلاع میں یادگاری تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں اعلیٰ پولیس افسران، ریٹائرڈ اہلکاروں، شہداء کے خاندانوں کے ارکان اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے اس پروقار تقریب میں شرکت کی۔

102

کے اہل خانہ کاشکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں آنے والی نسلوں کو ملک کی خدمت اور اعلیٰ اقدار کی پاسداری کی ترغیب دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ترنگے سے گہری محبت ہی ہمارے پولیس اہلکاروں کی قربانیوں کی بنیاد ہے۔انہوں نے پولیس کو دہشت گردی کے خطرات کے خاتمے کے لیے ہر وقت تیار رہنے کی ضرورت پر زور دیا اور انصاف کے نظام کے پانچ ستونوں پولیس، پراسیکیوشن، عدلیہ، فرانزک اور جیل — سے ترقی اور انصاف کی فراہمی میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ایل جی سنہا نے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، منشیات کی اسمگلنگ اور جھوٹے بیانیے کے خلاف مؤثر کارروائی کے لیے جدت اپنانے پرزوردیا۔انہوں نے پولیس اہلکاروں اور شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے جاری اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے وقار اور آرام دہ زندگی کو یقینی بنانے کے لیے متعدد پروگرام نافذ کیے جارہے ہیں۔تقریب کے دوران ڈی جی پی جموں وکشمیر،شری نلن پربھات نے فرض کی راہ میں جان قربان کرنے والے پولیس اہلکاروں کے نام پڑھ کر سنائے۔ اس موقع پر ہتھیاروں کو الٹا کیا گیا اور شہداء کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے خون عطیہ کیمپ کا بھی دورہ کیا جو اس دن کی مناسبت سے منعقد کیا گیا تھا۔اور انصاف کے نظام کے پانچ ستونوں پولیس، پراسیکیوشن، عدلیہ، فرانزک اور جیل — سے ترقی اور انصاف کی فراہمی میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل

کی۔ایل جی سنہا نے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، منشیات کی اسمگلنگ اور جھوٹے بیانیے کے خلاف مؤثر کارروائی کے لیے جدت اپنانے پرزوردیا۔انہوں نے پولیس اہلکاروں اور شہداء کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے جاری اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے وقار اور آرام دہ زندگی کو یقینی بنانے کے لیے متعدد پروگرام نافذ کیے جارہے ہیں۔تقریب کے دوران ڈی جی پی جموں وکشمیر،شری نلن پربھات نے فرض کی راہ میں جان قربان کرنے والے پولیس اہلکاروں کے نام پڑھ کر سنائے۔ اس موقع پر ہتھیاروں کو الٹا کیا گیا اور شہداء کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے خون عطیہ کیمپ کا بھی دورہ کیا جو اس دن کی مناسبت سے منعقد کیا گیا تھا۔

103

۔وزیراعظم نے کہا کہ بھارت کی پولیس دنیا کی بہترین پولیس میں سے ایک ہے اور ہمیں اپنے پولیس جوانوں اور افسروں پر فخر ہے۔

104

صلاحیت اسے دنیا کے بہترین دفاعی نظاموں میں سے ایک بناتی ہے۔انہوں نے کہا کہ "آپریشن سندور اس بات کا ثبوت ہے کہ فتح ہماری عادت بن چکی ہے، انہوں نے کہا کہ برہموس نے ثابت کیا ہے کہ "میک ان انڈیا" اب صرف ایک نعرہ نہیں، بلکہ ایک عالمی برانڈ ہے۔فلپائن کو برہموس کی برآمد اس بات کا واضح ثبوت ہے۔ بھارت اب دفاعی ٹیکنالوجی میں ایک "دینے والے" ملک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ وزیراعظم مودی کے "آتم نربھر بھارت" کے وژن کی حقیقی پہچان ہے۔ برہموس کی پیداوار سے لکھنؤ دفاعی ٹیکنالوجی کا مرکز بن رہا ہے۔ اس سے تقریبا 4000 کروڑ روپے کے معاہدے ہوئے ہیں اور 3000 کروڑ روپے کا سالانہ کاروبار متوقع ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف قومی سلامتی کو مضبوط کرتا ہے بلکہ 15,000 سے زیادہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا کررہا ہے۔ یہ ترقی اور دفاع کا نیا باب ہے۔راج ناتھ سنگھ نے چھوٹے صنعتوں کو مضبوط کرنے پر زور دیا تا کہ ہم اسپئیر پارٹس کے لیے دوسروں پر انحصار نہ کریں۔مقامی طور پر تمام اجزاء تیار کرنا ضروری ہے۔ یہ اقدام ہماری دفاعی سپلائی چین کو بھارت کے اندر ہی محفوظ اور مضبوط بنائے گا۔ یہ ہماری خود انحصاری کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

105

کے مطابق نائب وزیر اعلی سریندر چودھری نے واضح کیا کہ ان کے حالیہ تبصروں کی غلط تشریح کی گئی ہے اوران کا مقصد سرینگر کے رکن اسمبلی سید آغا روح اللہ مہدی کو نہیں ہے۔ چودھری نے کہا کہ ایک دن پہلے ایک عوامی تقریب کے دوران دیا گیا ان کا بیان، جہاں انہوں نے کہا تھا کہ وہ روح اللہ کو نہیں جانتے، دراصل بی جے پی کے امیدوار کی طرف تھا نہ کہ نیشنل کانفرنس کے لیڈر کی طرف آغا روح اللہ کی طرف تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ غلط فہمی اجتماع میں رش اور شور کی وجہ سے ہوئی، جس کی وجہ سے یہ تذبذب پیدا ہوا کہ تبصرہ کس کا حوالہ دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا" میں آغا روح اللہ مہدی کو بہت عزت دیتا ہوں۔ وہ ایک معزز رہنما اور سرینگر کے لوگوں کے منتخب نمائندے ہیں۔'' چودھری نے کہا کہ ان کے خلاف کوئی ذاتی یا سیاسی تبصرہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔خیال رہے کہ نائب وزیراعلیٰ کی وضاحت اس وقت سامنے آئی جب ان کے پہلے تبصرہ نے سوشل میڈیا پر ردعمل کا اظہار کیا، کئی صارفین نے اس بیان کے پیچھے کی نیت پر سوال اٹھائے۔

106

۔آئی جی پی نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں سے بالائی علاقوں میں سرگرم غیر ملکی دہشت گردوں نے سیکیورٹی کے لیے مشکلات پیدا کی ہیں، تاہم جموں میں انسداد دہشت گردی کا جال مزید مضبوط کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا، "ہم سرحدی تحفظ کے نظام کو مستحکم کررہے ہیں۔ بہت جلد بالائی علاقوں میں چھپے غیر ملکی دہشت گردوں کوختم کردیا جائے گا۔

107

آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں ۔ سی این آئی سٹی رپورٹر کے مطابق فاتحہ کدل کے ترپرستان علاقے میں سوموار اور منگل کی درمیان رات کو آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی ۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کرلی ۔انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمر جنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے علاقے میں پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی اور جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک اس آگ میں چھ رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے تھے اور ان میں موجود ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا تھا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمر جنسی سروس کے ایک سنئیر عہدیدار نے بتایا کہ علاقے میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ متحرک ہوگیا اور آگ بجھانے کیلئے ٹیمیں علاقے میں پہنچ گئی ۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کیلئے بابا ڈیم اور محکمہ کے ہیڈ کوارٹر سے فائر ٹینڈرس موقع پر روانہ کیے گئے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے ایم آر گنج ،حبہ کدل ،صفا کدل اور رعناواری سمیت متعدد فائر اسٹیشنوں سے اضافی کمک بھیجی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ آتشزدگی کے واقعے میں کم ازکم چھ رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا۔ ان کا کہنا تھا کہ تنگ گلیوں اور گنجان عمارتوں کے درمیان آگ بجھانے میں مصروف فائر فائٹرز کو بہت مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا۔ادھر پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ سے متعلق کیس درج کرلی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجوہات جاننے کیلئے کوششیں جاری ہے ۔ ادھر قاضی گنڈ سے سی این آئی نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قصبہ کے جنگو کنڈ میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ گل محمد شیخ نامی شہری کے رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوئی جس کے نتیجے میں اس کو شدید طور پرنقصان پہنچ گیا اور مکان کا اوپری حصہ خاکستر ہوگیا ۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کیلئے بابا ڈیم اور محکمہ کے ہیڈ کوارٹر سے فائر ٹینڈرس موقع پر روانہ کیے گئے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے ایم آر گنج ،حبہ کدل ،صفا کدل اور رعناواری سمیت متعدد فائر اسٹیشنوں سے اضافی کمک بھیجی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ آتشزدگی کے واقعے میں کم از کم چھ رہائشی مکانات کونقصان پہنچا۔ان کا کہنا تھا کہ تنگ گلیوں اور گنجان عمارتوں کے درمیان آگ بجھانے میں مصروف فائر فائٹرز کو بہت مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا۔ادھر پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ سے متعلق کیس درج کرلی گئی ہے۔ بتایا کہ معاملہ سے متعلق کیس درج کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجوہات جاننے کیلئے کوششیں جاری ہے۔ ادھر قاضی گنڈ سے سی این آئی نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قصبہ کے جنگو کنڈ میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ گل محمد شیخ نامی شہری کے رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوئی جس کے نتیجے میں اس کو شدید طور پرنقصان پہنچ گیا اور مکان کا اوپری حصہ خاکستر ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کیلئے بابا ڈیم اور محکمہ کے ہیڈ کوارٹر سے فائر ٹینڈرس موقع پر روانہ کیے گئے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے ایم آر گنج ،حبہ کدل ،صفا کدل اور رعناواری سمیت متعدد فائر اسٹیشنوں سے اضافی کمک بھیجی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ آتشزدگی کے واقعے میں کم ازکم چھ رہائشی مکانات کونقصان پہنچا۔

ان کا کہنا تھا کہ تنگ گلیوں اور گنجان عمارتوں کے درمیان آگ بجھانے میں مصروف فائر فائٹرز کو بہت مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا۔ادھر پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ سے متعلق کیس درج کرلی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجوہات جاننے کیلئے کوششیں جاری ہے۔ادھر قاضی گنڈ سے سی این آئی نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قصبہ کے جنگو کنڈ میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ گل محمد شیخ نامی شہری کے رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوئی جس کے نتیجے میں اس کو شدید طور پرنقصان پہنچ گیا اور مکان کا اوپری حصہ خاکستر ہوگیا۔

108

چکے ہیں کہ سٹیٹ ہڈ بحال کیا جائیگا ۔سینئر صحافی نے کہا کہ اس وقت دلیل دے دی گئی کہ حد بندی پارلیمنٹ او راسمبلی کا الیکشن ہونے کے بعد جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ ضرور دیا جائیگا اور مرکزی حکومت نے عدالت عظمیٰ میں بھی اس بات کا اقرار کیا کہ موضوں وقت تک جموں وکشمیر کو ریاست کا بحال کیا جائیگا۔انہوں نے کہا کہ بار بار یقین دہانیاں سٹیٹ ہڈ کے حوالے سے دی جاتی ہے تاہم عملانے کے لئے اقدامات نہ اٹھانے کے باعث لوگوں میں بھی شکوک وشبہات پیدا ہوجاتے ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کا یہ کہنا کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ کو سٹیٹ ہڈ کے حوالے سے اعتماد میں لیا جارہا ہے۔اگر ایسا ہے تو وزیر اعلی بار با ربیان بازی پر کیوں اترآتے ہیں ۔اروں شوری نے لکھے گئے آرٹیکل میں ا س بات کا انکشاف کیا انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کا یہ کہنا کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ کو سٹیٹ ہڈ کے حوالے سے اعتماد میں لیا جارہا ہے۔ اگر ایسا ہے تو وزیراعلی بار با ربیان بازی پر کیوں اترآتے ہیں ۔اروں شوری نے لکھے گئے آرٹیکل میں اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر کے سٹیک ہولڈروں اور مرکز کے درمیان بات چیت لازمی ہے اور سٹیٹ ہڈ کے حوالے سے مرکزی سرکار کو اب اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے غور کرنا چاہیے اور اس سلسلے میں جتنی جلد ممکن ہوسکے اقدامات اٹھانے چاہئیں ۔سینئر صحافی نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک حساس معاملہ ہے اس کی سرحدیں کئی ممالک کے ساتھ جڑی ہوئی ہے اور جموں وکشمیر میں امن قائم رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لئے لازمی ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو اعتماد میں لیا جائے وہ جمہوریت اور مہمان نواز ہوگئے ۔انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کی صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ہمیشہ بھارت کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار کیا ہے اور انکے اعتماد کو مذید مضبوط مستحکم بنانے کی اشد ضرورت ہیں ۔ ۔اروں شوری نے لکھے گئے آرٹیکل میں اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر کے سٹیک ہولڈروں اور مرکز کے درمیان بات چیت لازمی ہے اور سٹیٹ ہڈ کے حوالے سے مرکزی سرکار کو اب اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے غور کرنا چاہیے اور اس سلسلے میں جتنی جلد ممکن ہوسکے اقدامات اٹھانے چاہئیں ۔سینئر صحافی نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک حساس معاملہ ہے اس کی سرحدیں کئی ممالک کے ساتھ جڑی ہوئی ہے اور جموں وکشمیر میں امن قائم رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کے لئے لازمی ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو اعتماد میں لیا جائے وہ جمہوریت اور مہمان نواز ہوگئے ۔انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کی صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ہمیشہ بھارت کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار کیا ہے اور انکے اعتماد کو مذید مضبوط مستحکم بنانے کی اشد ضرورت ہیں۔

PUBLIC NOTICE

I Mohd Anzar war have applied for DOB certificate of My daughter Hurain fatima whose DOB as School Record is 11-08-2023 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Diver lolab

109

،یہ پروجیکٹ 292.33 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 136.69 کلومیٹر سڑک کے نیٹ ورک کا احاطہ کریں گے، جس سے حلقہ بھر میں 41 بستیوں کو رابطہ سڑکیں ملیں گی۔انعام النبی نے کہا کہ یہ خط اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کس طرح مساوی دیہی ترقی کے لیے انجینئر رشید کا وژن شمالی کشمیر میں ترقی کی راہنمائی کرتا رہتا ہے۔غیر منصفانہ طور پر قید ہونے کے باوجود، ان کی ترقی کے نقوش نمایاں اور متاثر کن ہیں۔انہوں نے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کا ان اہم سڑک پراجیکٹس کو منظوری دینے کے لیے شکریہ ادا کیا اور اسے ایک ایسا قدم قرار دیا جو دیہی رابطوں کو تبدیل کرے گا، اقتصادی روابط کو مضبوط کرے گا اور شمالی کشمیر کے لوگوں کو دیرپا فائدے لائے گا۔عوامی اتحاد پارٹی کے ترجمان نے جموں وکشمیر انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ منظور شدہ کاموں کی بروقت اور شفاف عمل آوری کو یقینی بنائے تا کہ ثمرات بلا تاخیر لوگوں تک پہنچ سکیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ پیش رفت ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ انجینئر رشید کی قیادت تمام رکاوٹوں کو عبور کرتی ہے اور قید و بند کی صعوبتوں کے باوجود عوامی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے ان کا عزم چمک رہا ہے۔

110

عقیدت پیش کرنے کے لئے گل دائرے چڑھائے ۔اس موقعہ پر سینئر سرکاری آفسران اور پولیس آفسران بھی موجود تھے جن میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں و کشمیر نلین پربھات، ایڈیشنل ڈی جی پی (آرمڈ) آنند جین اور پرنسپل سیکرٹری داخلہ محکمہ شامل تھے۔گل دائرے چڑھانے کی تقریب کے بعد وزیراعلی جو کہ مہمان خصوصی بھی تھے، نے خون کے عطیہ کیمپ کا معائینہ کیا جو یادگاری تقریب کے ایک حصے کے طور پر منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے رضا کاروں سے گفت شنید کی اور ان کے انسانی ہمدردی کے جذبے کی سراہنا کی اور کمیونٹی فلاح و بہبود کے لئے اُن کی بے لوث خدمات کو سراہا۔۔گل دائرے چڑھانے کی تقریب کے بعد وزیراعلی جو کہ مہمان خصوصی بھی تھے، نے خون کے عطیہ کیمپ کا معائینہ کیا جو یادگاری تقریب کے ایک حصے کے طور پر منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے رضا کاروں سے گفت شنید کی اور ان کے انسانی ہمدردی کے جذبے کی سراہنا کی اور کمیونٹی فلاح و بہبود کے لئے اُن کی بے لوث خدمات کو سراہا۔

111

ہوئے سخت قوانین بنائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے پولیس فورس کو جدید بنانے کیلئے "پولیس ٹیکنالوجی مشن" قائم کرکے دنیا کی بہترین انسداد دہشت گردی فورس بنانے کی سمت میں بھی کام کیا ہے۔امیت شاہ نے کہا کہ مودی حکومت نے فوجداری انصاف کے نظام کی جامع تبدیلی کیلئے پارلیمنٹ میں تین بل پیش کیے ہیں۔امیت شاہ نے کہا"پولیس اہلکاروں کی کوششوں اور کامیابیوں کی بدولت شمال مشرق میں دہشت گردی، بائیں بازو کی انتہا پسندی اور شورش کے واقعات میں 65 فیصد کمی آئی ہے"۔انہوں نے کہا کہ دہشت گروہوں سے لڑنا ہو، جرائم کی روک تھام ہو، بھاری ہجوم کے سامنے امن وامان برقرار رکھنا ہو یا آفات کے دوران ڈھال بن کر لوگوں کی حفاظت کرنا ہو، پولیس اہلکاروں نے ہر طرح کے حالات میں خود کو ثابت کیا ہے۔کسی آفت میں پولیس اہلکاروں کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماضی میں این ڈی آر ایف (نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس) کے ذریعے مختلف پولیس فورس کے اہلکاروں نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں دنیا بھر میں نام کمایا ہے۔انہوں نے کہا" چاہے کتنی بڑی آفت کیوں نہ ہو، جب این ڈی آر ایف کے اہلکار وہاں پہنچتے ہیں،تو لوگوں کو یقین ہوجاتا ہے کہ اب کوئی مسئلہ نہیں ہے جرائم کی روک تھام ہو، بھاری ہجوم کے سامنے امن و امان برقرار رکھنا ہو یا آفات کے دوران ڈھال بن کر لوگوں کی حفاظت کرتا ہو، پولیس اہلکاروں نے ہر طرح کے حالات میں خود کو ثابت کیا ہے۔کسی آفت میں پولیس اہلکاروں کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماضی میں این ڈی آر ایف (نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس) کے ذریعے مختلف پولیس فورس کے اہلکاروں نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں دنیا بھر میں نام کمایا ہے۔انہوں نے کہا" چاہے کتنی بڑی آفت کیوں نہ ہو، جب این ڈی آر ایف کے اہلکار وہاں پہنچتے ہیں،تو لوگوں کو یقین ہوجاتا ہے کہ اب کوئی مسئلہ نہیں ہے کیونکہ این ڈی آر ایف آگیا ہے" کیونکہ این ڈی آر ایف آ گیا ہے"۔

112

رقومات جمع کرنے پر مجبور کررہے ہیں جسکے نتیجے میں طلاب درس وتدریس سے آراوستہ ہونے کے بجائے ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہورہے ہیں اوران کا مستقبل مخدوش ہوتا جارہا ہے۔معلوم نہیں وادی کشمیر میں قانون کی خلاف ورزی کیوں ہورہی ہے۔کیا انتظامیہ اتنی کمزور پڑی ہے کہ نجی اسکول اور کوچنگ سینٹر ڈکٹیشن دے رہے ہیں طلاب اوران کے والدین کو اس پر عمل کرنا لازمی ہے حالانکہ ان کی من مانیاں سر ہن قوائدو ضوابط کی خلاف ورزی ہوا کرتی ہے۔ شمالی کشمیر بارہمولہ کا دورہ کرتے وقت جب وزیر تعلیم سکینہ یتو سے یہ سوال کیا گیا تو انہوں نے کوچنگ سینٹروں کی انتظامیہ کو متنبہ کرتے ہوئے کہا پرائیویٹ اسکولوں کے لئے فیس فیکزیشن کمیٹی فیس مقرر کرتی ہے اور کوچنگ سینٹروں کے لئے گائڈ لائن مقرر کی گئی ہے انہیں چاہئے قوائد وضوابط پر عمل کرکے اور اگر یہ شکایتیں جاری رہی تو اب کی بار صبر لبریز بھی ہوسکتا ہے او ران کے خلاف کارروائی بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ کیا انتظامیہ اتنی کمزور پڑی ہے کہ نجی اسکول اور کوچنگ سینٹر ڈکٹیشن دے رہے ہیں طلاب اور ان کے والدین کو اس پر عمل کرنا لازمی ہے حالانکہ ان کی من مانیاں سر ہن قوائدو ضوابط کی خلاف ورزی ہوا کرتی ہے۔شمالی کشمیر بارہمولہ کا دورہ کرتے وقت جب وزیر تعلیم سکینہ یتو سے یہ سوال کیا گیا تو انہوں نے کوچنگ سینٹروں کی انتظامیہ کو متنبہ کرتے ہوئے کہا پرائیویٹ اسکولوں کے لئے فیس فیکزیشن کمیٹی فیس مقرر کرتی ہے اور کوچنگ سینٹروں کے لئے گائڈ لائن مقرر کی گئی ہے انہیں چاہئے قوائد وضوابط پر عمل کرکے او راگر یہ شکایتیں جاری رہی تو اب کی بار صبر لبریز بھی ہوسکتا ہے او ران کے خلاف کارروائی بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

سیول لائنز سری نگر میں متعدد پر ہجوم مقامات پر اچانک تلاشی مہم

تجارتی مرکز میں سخت چوکسی برقرار رکھنا مشق کا مقصد

گاڑیوں کی چیکنگ ،لوگوں کے شناختی دستاویزات کی جانچ پڑتال

سری نگر ۲۱، اکتوبر جے کے این ایس سری نگر پولیس نے سیکورٹی الرٹ کے درمیان لال چوک میں اچانک چیکنگ کی ۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یہ کارروائیاں کوکر بازار، کورٹ روڈ اور ریگل چوک کے علاقوں سمیت اہم مقامات پر کی گئیں جہاں دن بھر پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کی آمدورفت دیکھنے میں آتی ہے۔سری نگر پولیس نے منگل کو لال چوک اور اس کے آس پاس متعدد پر ہجوم مقامات پر اچانک تلاشی مہم چلائی۔ پولیس نے کہا کہ اس مشق کا مقصد شہر کے تجارتی مرکز میں سخت چوکسی برقرار رکھنا اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنانا تھا۔عہدیداروں نے بتایا کہ کوکر بازار، کورٹ روڈ اور ریگل چوک کے علاقوں سمیت اہم مقامات پر کارروائیاں کی گئیں جہاں دن بھر پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کی آمدورفت دیکھنے میں آتی ہے۔ پولیس ٹیموں نے گاڑیوں کو روکا، شناختی دستاویزات کی جانچ پڑتال کی ،اور حفاظتی مشقوں میں اضافہ کے طور پر افراد کی تلاشی لی۔حکام کے مطابق یہ اقدامات سری نگر میں کسی بھی ممکنہ تخریبی سرگرمی کو روکنے کے لیے کی جانے والی باقاعدہ حفاظتی کارروائیوں کا حصہ ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ یہ چیک معمول کے ہیں لیکن امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں، خاص طور پر انٹیلی جنس ایجنسیوں سے موصول ہونے والے کچھ معلومات کے پیش نظر۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ اس طرح کی کارروائیوں سے عوام کو کم سے کم تکلیف ہو۔سینئر پولیس افسر نے مزید کہا کہ ہماری توجہ ہر ایک کے لیے ماحول کو محفوظ اور محفوظ رکھنا ہے۔انہوں نے کہا کہ شہریوں نے عام طور پر ان چیکوں کے دوران پولیس کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ حکام نے تصدیق کی کہ سری نگر شہر کے وسیع تر حفاظتی منصوبے کے حصے کے طور پر آنے والے دنوں میں بھی اسی طرح کی کارروائیاں کیے جانے کا امکان ہے۔عہدیداروں نے بتایا کہ کوکر بازار، کورٹ روڈ اور ریگل چوک کے علاقوں سمیت اہم مقامات پر کارروائیاں کی گئیں جہاں دن بھر پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کی آمدورفت دیکھنے میں آتی ہے۔ پولیس ٹیموں نے گاڑیوں کو روکا، شناختی دستاویزات کی جانچ پڑتال کی ،اور حفاظتی مشقوں میں اضافہ کے طور پر افراد کی تلاشی لی۔حکام کے مطابق یہ اقدامات سری نگر میں کسی بھی ممکنہ تخریبی سرگرمی کو روکنے کے لیے کی جانے والی باقاعدہ حفاظتی کارروائیوں کا حصہ ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ یہ چیک معمول کے ہیں لیکن امن والمان کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہیں، خاص طور پر انٹیلی جنس ایجنسیوں سے موصول ہونے والے کچھ معلومات کے پیش نظر۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ اس طرح کی کارروائیوں سے عوام کو کم سے کم تکلیف ہو۔سینئر پولیس افسر نے مزید کہا کہ ہماری توجہ ہر ایک کے لیے ماحول کو محفوظ اور محفوظ رکھنا ہے۔

منشیات کی وباء نے جموں وکشمیر کو بالعموم اور وادی کشمیر کو بالخصوص بُری طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا

17 سے 35 سال کے عمر تک کے ایک لاکھ 35 ہزار جوان اس زہر کی لت میں مبتلا / آر ٹی آئی جواب

سرینگر 21 اکتوبر اے پی آئی منشیات کی وباء نے جموں وکشمیر کو بالعموم اور وادی کشمیر کو بالخصوص بڑی طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا،17 سے 35 سال تک کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس لت میں بڑی طرح سے مبتلا اور جموں وکشمیر میں دس لاکھ 35 ہزار افراد منشیات اور نشیلی ادویات کے عادی بن چکے ہیں ۔سرحدی ضلع کپوارہ میں پانچ سو چالیس افراد کو پچھلے پانچ برسوں سے گرفتار کرلیا گیا اور ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں منشیات ضبط کرلی گئی ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق منشیات کی وباء وادی کشمیر کو کسی بھی صورت میں اپنے زہریلی پنجوں سے آزاد کرنے کے لئے تیار نہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اوارے کی جانب سے اگر چہ سخت نوعیت کی کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہے ہردن پانچ کے قریب ڈرگ پیڈلروں کی گرفتاری عمل میں لانے کے ساتھ ساتھ ہر دن ایک ڈرگ پیڈلر کی جائیداد ضبط بھی کرلی جاتی ہے اسکے باوجود یہ بدعت تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہے اور نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے ۔حق اطلاعات کے تحت جو اعداد شمار سرحدی ضلع کپوارہ اوراونتی پورہ کے حوالے سے سامنے آئے ہے وہ انتہائی تشویش ناک ہے ۔ایس ایس پی کپوارہ نے حق اطلاعات کے تحت پیش کی گئی عرضی کے جواب میں کہا کہ جنوری 2020 سے دو جون 2025 تک 540 سمگلروں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی اوراس مدعت کے دوران ان کے قبضے سے 55 کلوگرام چرس 171 کلوگرام براون شوگر 77 کلوگرام ہیروئن برآمد کی گئی ۔انہوں انکشاف کیا کہ منشیات فروخت کرنے کے الزام میں 21 پولیس اہلکار اور 27 ملازمین بھی شامل ہیں ۔ایس ایس پی کپوارہ کے مطابق اس مدعت کے دوران سرحدی ضلع کپوارہ میں نقب زنی کے بھی چار سو 28 واقعات رونماء ہوئے ہیں ۔حق اطلاعات کے مطابق اونتی پورہ میں پانچ سال کے دوران پانچ سو 15 افراد گرفتار 47 ایسے نوجوانوں جو منشیات کے عادی ہیں۔ کو ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹروں میں داخل کیا گیا ۔پلوامہ میں 398 پیڈلر گرفتار ،حق اطلاعات کے تحت جو اعداد شمار سامنے آئے ہیں ان کے مطابق وادی کشمیر میں 11 فیصد لوگ اس بدعت کے عادی ہوچکے ہیں اور منشیات نشیلی ادویات کا استعمال کرنے والوں میں چار سے پانچ فیصد نوجوان تعلیم یافتہ لڑکیاں بھی شامل ہیں ۔اعداد شمار کے مطابق نوجوان اور تعلیم یافتہ لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد ہر گزرتے دن کے ساتھ اس زہر کی طرف مائل ہوا کرتی ہیں او رجہاں تک ماہر نفسیات کا تعلق ہے ان کا ماننا ہے کہ بیروزگاری، جہیز کی مانگ اور سماجی تنگی کے باعث یہ سب کچھ ہورہا ہے۔اعداد شمار کے مطابق جموں وکشمیر میں دس لاکھ 35 ہزار لوگ منشیات اور نشیلی ادویات کی لت میں مبتلا ہیں اوران کی عمر 17-33 سال تک ہے ،جب کہ چالیس سے 75 سال تک نو فیصد اس زہر میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہر گزرتے دن کے ساتھ منشیات کی لت میں

ہندوستان کے خلاف ہیتھر نائٹ کی شاندار سنچری

نئی دہلی (ایم این این): ہیتھر نائٹ کی شاندار سنچری (۹۰۱) کی بدولت انگلینڈ نے اتوار کو خواتین کے عالمی کپ کے میچ میں ہندوستان کے خلاف اپنے ۰۵ اووروں میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۸۸۲ رنوں کا مضبوط اسکور بنایا۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کرتے ہوئے اوپننگ پارٹنرشپ میں ۷۳ رنوں کا اضافہ کیا۔ ہیتھر نائٹ نے ۹۱ گیندوں پر ۹۰۱ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی جس میں ۵۱ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ اوپنر ایمی جونز نے ۸۶ گیندوں میں ۶۵ رن بنائے جس میں ۸ چوکے شامل تھے۔ آخری ۰۱ اوور میں ایسا لگ رہا تھا کہ انگلینڈ ۰۰۳ سے زیادہ رن بنا لے گا۔ تاہم ہندوستان نے ڈیتھ اوورز میں شاندار فیلڈنگ اور عمدہ گیند بازی کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اس کے باوجود انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے پہلی اننگز میں ہندوستان کے خلاف اپنا سب سے بڑا ون ڈے اسکور بنا ڈالا۔ اس سے قبل جونز نے ٹاپ آرڈر کی نصف سنچری کے ساتھ انگلینڈ کے لئے مرحلہ طے کیا۔ نائٹ اور نیٹ سکیور برنٹ نے تیسری وکٹ کے لئے ۱۱۳ رن جوڑے اور انگلینڈ کا میچ پر کنٹرول دکھائی دیا۔ سکیور برنٹ نے ۹۴ گیندوں پر ۴ چوکوں کی مدد سے ۳۸ رن بنائے۔ دریں اثنا ہندوستان نے آخری اووروں میں بہترین گیند بازی کر کے ساتھ اپنا کھویا ہوا میدان دوبارہ حاصل کر لیا۔ دیپتی ۵۲ رن پر ۴ وکٹ لے کر بولنگ چارٹ میں سرفہرست رہیں۔

جوہر کپ: فائنل میں آسٹریلیا نے ہندوستان کو ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم آخری لمحات میں ایک گول اور ۶ پنالٹی کارنر گنوانے کی وجہ سے سلطان جوہر کپ ٹورنامنٹ کے سخت فائنل میں آسٹریلیا سے دو ایک سے ہار گئی۔ ۴ بار کی چمپئن ہندوستان ۱۳ ویں منٹ میں اس وقت پچھڑ گئی تھی جب ایان گروبیلار نے اپنا پہلا گول کیا۔ تاہم ہندوستان نے دوسرے کوارٹر میں انمول ایکا کے ۷۱ ویں منٹ میں کیے گئے گول کی مدد سے برابری حاصل کر لی۔ مقابلہ آخری لمحات تک برابری پر رہا، لیکن ۵۹ ویں منٹ میں ہندوستان نے گروبیلار کو پنالٹی کارنر پر گول کرنے کا موقع دے دیا، جس کی وجہ سے آسٹریلیا کو ٹورنامنٹ میں اپنا چوتھا خطاب مل گیا۔ ہندوستان کو آخری منٹ میں لگاتار ۶ پنالٹی کارنر ملے لیکن وہ ان میں سے ایک کو بھی گول میں تبدیل نہیں کر سکا۔

ویمنز ورلڈ کپ 2025ء: ہندوستان کیلئے کرو یا مرو کا مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): اپنی ٹوپی سنبھال لیجئے، کیونکہ ہولکر اسٹیڈیم میں ماحول دلچسپ ہوتا جا رہا ہے۔ آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ اپنے عروج پر پہنچ رہا ہے۔ ہرمن پریت کور کی ہندوستانی ٹیم کو نیٹ شیور برنٹ کی انگلینڈ ٹیم کے خلاف ایک اہم مقابلے کی تیاری میں مصروف ہے۔ ہندوستان کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ لگاتار ۲ شکست نے اس کی سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ لیکن اگر اس ٹیم کو کسی چیز سے فائدہ ہوتا ہے، تو وہ دباؤ ہے اور ہولکر اسٹیڈیم کے ہر کونے سے گھریلو شائقین کی گرج کے ساتھ، ٹیم کو ایک زبردست واپسی کی امید ہے۔ اب تک زبردست فارم کا مظاہرہ کرنے والی انگلینڈ کی ٹیم کے خلاف یہ ہندوستان کیلئے کرو یا مرو کا مقابلہ ہوگا جہاں جیت ہی ٹیم انڈیا کی آگے کی راہ طے کرے گی۔ آسٹریلیا کے خلاف ۳ وکٹ سے ملی شکست کے بعد ہندوستان کی گیند بازی اور مڈل آرڈر کی مضبوطی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ ٹاپ آرڈر نے اپنا کام کر دیا تھا۔ اسمرتی مندھانا اور نوجوان پرتیکا راول نے ۵۵۱ رنوں کی شاندار شراکت داری کی لیکن باقی بلے باز اہم وقت پر لڑکھڑا گئے۔ اس بار کپتان ہرمن پریت سے نہ صرف مضبوطی بلکہ کھیل کے تئیں بیداری کی بھی امید رہے گی۔ ہندوستان کیلئے اچھی خبر یہ ہے کہ حالیہ دنوں میں انہوں نے انگلینڈ کو سخت ٹکر دی ہے۔ پچھلے ۵ مقابلوں میں سے ۴ میں جیت کوئی اتفاق نہیں ہے۔ یہ ٹیم جانتی ہے کہ انگریزوں کو کیسے شکست دینی ہے، خاص طور پر گھریلو حالات میں جہاں گیند گھومتی ہے اور بلے بازوں کو پریشان کرتی ہے۔ اسمرتی مندھانا نے پچھلے میچ میں ۶۶ گیندوں پر ۰۸ رن بنا کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور پرتیکا نے ان کا بخوبی ساتھ نبھایا تھا۔ اگر وہ پھر سے بہتر مظاہرہ کرتی ہیں

انگلینڈ نے ویمنز ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی (ایم این این): ہیتھر نائٹ (۹۰۱ رن) کی شاندار سنچری اور آخری اوورس میں گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے اتوار کو ویمنز ورلڈ کپ کے سنسنی خیز مقابلے میں ہندوستان کو ۴ رن سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ۹۸۲ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہ رہی۔ تیسرے اوور میں پرتیکا راول (۶) آوٹ ہوئیں، جب کہ ۰۱ ویں اوور میں ہرلین دیول ۴۲ رن بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد کپتان ہرمن پریت کور نے اسمرتی مندھانا کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے ۵۲۱ رن کی شراکت قائم کی۔ ۱۳ ویں اوور میں ہرمن پریت ۷۰ گیندوں پر ۱۰ چوکوں کی مدد سے ۷۰ رنز بنا کر آوٹ ہوئیں۔ ہندوستان کی امیدیں اسمرتی مندھانا پر تھیں، لیکن لنسی اسمتھ نے انہیں آوٹ کر دیا۔ مندھانا نے ۹۴ گیندوں پر آٹھ چوکوں کے ساتھ ۸۸ رنز بنائے۔ ۴۷ ویں اوور میں سوفی ایکل اسٹون نے دیپتی شرما (۰۵ رن) کو آوٹ کر کے میچ کو مزید دلچسپ بنا دیا۔ ہندوستانی ٹیم ۰۵ اوور میں ۶ وکٹوں پر ۴۸۲ رنز بنا سکی اور محض ۴ رن سے میچ ہار گئی۔ یہ ہندوستان کی ٹورنامنٹ میں مسلسل تیسری شکست تھی۔ انگلینڈ کی جانب سے نیٹ سیور برنٹ نے ۲ وکٹ حاصل کیے جبکہ ایکل اسٹون، لنسی اسمتھ، لارن بیل اور شارلٹ ڈین نے ایک ایک وکٹ لی۔ اس سے قبل ہیتھر نائٹ کی شاندار سنچری (۹۰۱ رن) کی بدولت انگلینڈ نے اتوار کو خواتین کے عالمی کپ کے میچ میں ہندوستان کے خلاف اپنے ۰۵ اوورس میں ۸ وکٹوں پر ۸۸۲ رن کا مضبوط مجموعہ بنایا۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے اوپننگ پارٹنرشپ میں ۳۷ رن کا اضافہ کیا۔ ہیتھر نائٹ نے ۹۱ گیندوں پر ۹۰۱ رن کی شاندار اننگز کھیلی جس میں ۵۱ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ اوپنر ایمی جونز نے ۸۶ گیندوں پر ۶۵ رن بنائے جس میں ۸ چوکے شامل تھے۔ آخری ۰۱ اوورس میں ایسا لگ رہا تھا کہ انگلینڈ ۰۰۳ رن سے زیادہ رنز بنا لے گا تاہم ہندوستان نے ڈیتھ اوورز میں شاندار فیلڈنگ اور عمدہ گیند بازی کے ساتھ مقابلہ کیا تاہم انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے پہلی اننگز میں ہندوستان کے خلاف اپنا سب سے زیادہ ون ڈے اسکور بنا ڈالا۔ اس سے قبل، جونز نے ٹاپ ارڈر کی نصف سنچری کے ساتھ انگلینڈ کے لیے مرحلہ طے کیا۔ نائٹ اور نیٹ سکیور برنٹ نے تیسرے وکٹ کے لیے ۱۱۳ رن جوڑے اور انگلینڈ قابو میں دکھائی دیا۔

یانک سنر نے فائنل میں کارلوس الکاراز کو ہرا کر سکس کنگز سلیم ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی کے نامور ٹینس اسٹار یانک سنر نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں ہونے والے عالمی شہرت یافتہ نمائشی ایونٹ سکس کنگز سلیم اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہسپانوی نامور ٹینس اسٹار اور عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز کو بآسانی شکست دے کر ٹائٹل جیت لیا۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ۴۲ سالہ اٹلی کے ٹینس اسٹار یانک سنر نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں حریف ۲۲ سالہ ہسپانوی ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز کو شکست دی۔ اٹلی کے ٹینس اسٹار یانک سنر، یونان کے ٹینس کھلاڑی اسٹیفانوس سٹسیپاس، جرمنی کے الیگزینڈر زویریو اور امریکی ٹینس کھلاڑی ٹیلر فرٹز جیسے عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ چار روزہ نمائشی ٹورنامنٹ کے میچ نیٹ فلکس پر نشر کیے گئے۔ نمائشی اے ٹی پی ٹینس ٹورنامنٹ سعودی عرب کے شہر ریاض کے ارینا میں کھیلے گئے مینز سنگلز فائنل میچ میں سنر نے پہلے گیم میں الکاراز کی سروکو توڑا اور مزید دو بریک پوائنٹس میں تبدیل کر دیا۔ اپنے سرو پر غلبہ حاصل کرتے ہوئے، سنر نے اپنی پہلی اور دوسری سروس پر ۰۸ فیصد سے زیادہ پوائنٹس حاصل کیے اور پورے میچ میں ایک بھی بریک پوائنٹ کا سامنا نہیں کیا۔ اطالوی نے بالآخر ۲-۶، ۴-۶ سے جیت کر ٹورنامنٹ میں لگاتار دو ٹائٹل اپنے نام کر لیے۔ دونوں آخری بار تقریباً ایک ماہ قبل یو ایس اوپن کے فائنل میں آمنے سامنے ہوئے تھے، جہاں الکاراز نے کریئر کا چھٹا گرینڈ سلیم سنگلز ٹائٹل جیتا اور عالمی نمبر ون پر واپس آئے تھے۔ سنر اس میچ میں زبردست فارم میں نظر آ رہے تھے اور وہ الکاراز کو کھیلنے کا زیادہ موقع فراہم نہیں کر رہے تھے۔ میچ کے بعد انہوں نے کہا کہ اس طرح کے نمائشی ٹورنامنٹ کھیل کر بہت اچھا لگتا ہے۔ اس کے ساتھ ٹینس شائقین کی بھی تفریح ہوتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ہم بھی اگلے سال بھی اسی ٹورنامنٹ میں دوبارہ نظر آئیں گے۔

ہم دوسرے ٹیسٹ میچ میں واپسی کیلئے پرعزم ہیں: ایڈن مارکرم

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے کپتان ایڈن مارکرم نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں واپسی کے لیے پرعزم ہے، پروٹیز اسکواڈ سیریز برابر کرنے کے عزم کے ساتھ پیر کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں میدان پر اترے گا۔ اتوار کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایڈن مارکرم نے کہا کہ ٹیم کا حوصلہ بلند ہے اور تمام کھلاڑی جیت کی راہ پر لوٹنے کے لیے پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں پہلا ٹیسٹ ہارنے کے باوجود ٹیم نے اپنی غلطیوں کا جائزہ لیا ہے اور دوسرے میچ کے لیے بہتر حکمت عملی تیار کر لی گئی ہے۔ ایڈن مارکرم نے بتایا کہ تجربہ کار اسپنر کیشو مہاراج کی ٹیم میں واپسی سے اسکواڈ کو زبردست تقویت ملی ہے۔ انہیں دوبارہ ٹیم کا حصہ بنانا ہمارے لیے خوش آئند ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: میکسیکو میں بکتر بند گاڑیوں اور حفاظتی انتظامات میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء جیسے جیسے قریب آ رہا ہے، میکسیکو میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ ملک میں بڑھتے ہوئے جرائم اور غیر یقینی حالات کے پیش نظر غیر ملکی سیاحوں اور وی آئی پی مہمانوں کے تحفظ کے لئے بکتر بند گاڑیوں اور پرائیویٹ سیکورٹی کی مانگ میں بے مثال اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ مقامی سیکورٹی کمپنیاں اس عالمی ایونٹ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی خدمات میں وسعت لا رہی ہیں، اور اس شعبے میں نئی کاروباری سرگرمیوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق میکسیکو میں سیورٹی خدشات کے پیش نظر سیکورٹی کمپنیوں کی چاندی ہو گئی ہے۔ غیر ملکی سیاحوں اور امیر مہمانوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے بکتر بند گاڑیوں کی مانگ میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ سیکورٹی فرم (روبے) کے سربراہ لیوپولڈو سرڈیرا نے اپنی کمپنی کی تیار کردہ گاڑیوں کی مضبوطی اور بلٹ پروف کوالیٹی کو ثابت کرنے کیلئے ایک مظاہرے کے دوران کار کے دروازے پر گولیاں چلا کر اس کی مضبوطی دکھائی۔ مظاہرے میں گولیاں ایک مضبوط تہہ سے ٹکرا کر رک گئیں، جس سے ظاہر ہوا کہ ان گاڑیوں کو سیکورٹی کے اعتبار سے کس قدر مضبوط تیار کیا گیا ہے۔ لیوپولڈو ڈیرا کا کہنا تھا کہ ہماری بکتر ان سیاحوں کے لئے ہیں جن کے پاس دولت ہے اور وہ جو فیفا ورلڈ کپ کے میچز دیکھنے آ رہے ہیں، لیکن انہیں میکسیکو کے بارے میں منفی خبریں سن کر خوف لاحق ہے۔ ہم انہیں مکمل تحفظ فراہم کریں گے۔ روبے کے پاس اس وقت ۷۰ سے زائد بکتر بند گاڑیوں کا بیڑا موجود ہے،

کرکٹر اسمرتی مندھانا سے شادی کرنے کی تصدیق

نئی دہلی (ایم این این): میوزک کمپوزر اور فلمساز پلاش مچھل نے آخر کار اس خبر کی تصدیق کر دی ہے جس کا شائقین انتظار کر رہے تھے۔ وہ ہندوستانی کرکٹ اسٹار اسمرتی مندھانا سے شادی کرنے جا رہے ہیں۔ یہ اعلان اسٹیٹ پریس کلب میں نامہ نگاروں کے ساتھ حالیہ بات چیت کے دوران سامنے آیا، جس سے جوڑے کے بارے میں کئی مہینوں کی قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہوا۔ پلاش نے اپنے رشتے کے بارے میں بتایا کہ یہ مختصر اور پیارا ہے۔ اگرچہ انہوں نے شادی کی تاریخ کا انکشاف نہیں کیا، لیکن ان کے الفاظ نے یہ واضح کر دیا کہ جوڑا اگلا قدم اٹھا رہا ہے۔ پلاش نے اسمرتی مندھانا سے شادی کی جب اسمرتی کے ساتھ ان کے تعلقات کے بارے میں پوچھا گیا تو اندور میں مقیم موسیقار نے مسکراتے ہوئے صحافیوں کو بتایا کہ "وہ جلد ہی اندور کی بہو بنیں گی، میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں۔ میں نے آپ کو سرخی دی ہے۔" اگرچہ انہوں نے شادی کی تاریخ یا دیگر تفصیلات بتانے سے گریز کیا، لیکن ان کا یہ بیان اس بات کی تصدیق کے لیے کافی تھا کہ مداحوں کو طویل عرصے سے شک تھا کہ دونوں واقعی شادی کے بندھن میں بندھنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ رشتے کی افواہیں پلاش اور اسمرتی کے رشتے کی افواہیں برسوں سے گردش کر رہی ہیں۔ اگرچہ ابھی تک دونوں میں سے کسی نے بھی کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا تھا، لیکن موسیقار نے اکثر انسٹاگرام پر ہندوستانی کرکٹر کے ساتھ تصاویر پوسٹ کرتے رہتے تھے۔ اس سال کے شروع میں پلاش کی اسمرتی کے لیے سالگرہ کی دلی پوسٹ نے مداحوں اور میڈیا کی توجہ مبذول کروائی۔ انہوں نے لکھا کہ "شروع ہی سے، آپ افراتفری میں میرے پرسکون، میری سب سے بڑی خوش مزاج اور سب سے زیادہ متاثر کن روح ہیں جو میں جانتا ہوں۔ میدان میں اور اس سے باہر، آپ نے مجھے دکھایا ہے کہ دباؤ میں کیا کرنا چاہئے۔

"ایکٹنگ سے قبل میں نے ہائی کورٹ میں ۶ ماہ تک پریکٹس کی تھی"

نئی دہلی (ایم این این): بھوپال کے ایک تعلیم یافتہ گھرانے سے تعلق رکھنے والی اداکارہ تنکشا شری واستو نے ۴۲۰۲ء سے شوبز انڈسٹری میں اپنا سفر شروع کیا ہے اور وہ آہستہ آہستہ یہاں اپنے قدم جمانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ وہ خود پیشے سے وکیل بھی ہیں، اسلئے انڈسٹری ہی میں ان کے کئی کلائنٹ ہیں۔ تنکشا ٹیلی وی شو 'دھاکڑ' سے اپنے شوبز کریئر کی شروعات کی تھی اور اس وقت وہ زی ٹی وی کے شو 'جاگرتی' میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ تنکشا کی فیملی میں کبھی نے شوقیہ کلچرل سرگرمیوں میں شرکت کی ہے اور یہی شوق ان کو بھی تھا لیکن انہوں نے اپنے اس شوق میں آگے بڑھتے ہوئے اسے پیشہ بھی بنا لیا اور آج وہ انڈسٹری میں اپنے ہنر کو پیش کر رہی ہیں۔ تنکشا نے تھیٹر سے شروعات کی تھی، اس کے بعد انہوں نے اشتہاری فلمیں کی، اس کے بعد ویب شو اور اب ٹی وی شوز میں کام کر رہی ہیں۔ حالانکہ انہوں نے فلموں میں بھی کام کیا ہے لیکن وہ بہت چھوٹے رول تھے۔ نمائندہ انقلاب نے فلم، ویب شو اور ٹی وی اداکارہ تنکشا شری واستو سے طویل گفتگو کی جس کے اہم اقتباسات یہاں پیش کئے جا رہے ہیں: ایکٹنگ کریئر کی شروعات کس طرح ہوئی؟ ج: میرا تعلق بھوپال سے ہے اور میں نے تعلیم وہیں مکمل کی ہے۔ میری والدہ پرنسپل رہیں، والد ڈاکٹر تھے، ہمارے خاندان میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد تھےلیکن وہ دیگر کلچرل چیزوں میں بھی شرکت کیا کرتے تھے۔ میرے والد شوقیہ طور پر پروگرام کے میزبان رہتے تھے یا اناؤنسنگ کرتے تھے۔ میری والدہ شاعرہ تھیں، یہ ساری چیزیں مجھ میں بھی تھیں۔ اسکول کی تعلیم کے دوران میں ڈراموں میں شرکت کیا کرتی تھی۔ ہماری ایک رشتہ دار مانو کول کے ڈرامے کے لئے نئے چہرے کی تلاش میں تھی۔ انہوں نے جب مجھ سے ملاقات کی اور میرے والد سے ڈرامے میں کام کرنے کی اجازت دلوائی۔ اس وقت میں ۹ ویں جماعت میں زیر تعلیم تھی۔

اسپینش لالیگا میں بارسلونا نے گیرونا کو سخت مقابلے کے بعد ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن بارسلونا نے ہسپانوی فٹبال لیگ لالیگا کے اپنے ۹ ویں میچ میں گیرونا کو ہرا کر ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن مزید مستحکم بنالی۔ ای ایس پی این کے مطابق بارسلونا کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد گیرونا کی ٹیم کو ۱-۲ گول سے ہرا دیا۔ دفاعی چمپئن بارسلونا کی جانب سے پیڈری گونزالز اور رونالڈ آراوجو نے ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بارسلونا کی لیگ میں ساتویں فتح ہے اور اس کامیابی کے بعد فاتح ٹیم نے قیمتی ۳ پوائنٹس حاصل کرنے کے ساتھ ٹیبل پر پہلی پوزیشن مزید بہتر کر لی۔ اسپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ اسپین میں میں جاری ہے جس میں شائقین فٹبال کو انتہائی دلچسپ اور سخت مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اتوار کو اسپین کے شہر بارسلونا کے ایسٹاڈی اولمپک لوئس کمپنیز میں کھیلے گئے میچ میں بارسلونا اور گیرونا کی ٹیم آمنے سامنے تھیں جس میں انتہائی سخت مقابلے کے بعد بارسلونا کی ٹیم نے حریف گیرونا کو ایک کے مقابلے میں ۲ گول سے ہرا دیا۔ دفاعی چمپئن بارسلونا کی جانب سے پیڈری گونزالز اور رونالڈ اراوجو نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care, BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. |

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,